ربما 14

القرآن الکریم

لفظی اور با محاورہ ترجمہ

نگہت ہاشمی

رُبَمَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ كَانُوْا مُسْلِمِيْنَ ۝۲

بسااوقات وہ تمنا کریں گے جن لوگوں نے کفر کیا کاش وہ ہوتے مسلمان

جن لوگوں نے کفر کیا بسااوقات وہ تمنا کریں گے کہ کاش وہ بھی مسلمان ہوتے!(2)

ذَرْهُمْ يَاْكُلُوْا وَيَتَمَتَّعُوْا وَيُلْهِهِمُ الْاَمَلُ فَسَوْفَ

آپ چھوڑ و انہیں وہ کھائیں اور وہ فائدہ اٹھائیں اور غفلت میں رکھے انہیں اُمید سو جلد ہی

آپ چھوڑ و انہیں وہ کھائیں اور فائدے اُٹھائیں اور اُمیدیں انہیں غفلت میں رکھیں پھر جلد ہی

يَعْلَمُوْنَ ۝۳ وَمَآ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ اِلَّا وَلَهَا

وہ جان لیں گے اور نہیں ہلاک کیا ہم نے کسی بستی کو مگر اس حال میں کہ اُس کی

وہ جان لیں گے۔(3) ہم نے کسی بھی بستی کو ہلاک نہیں کیا مگر اس کی

كِتَابٌ مَّعْلُوْمٌ ۝۴ مَا تَسْبِقُ مِنْ اُمَّةٍ اَجَلَهَا

مدت لکھی ہوئی تھی مقررہ نہ آگے بڑھ سکتی کوئی امت اپنی مقررہ مدت سے

ایک مقرر مدت لکھی ہوئی تھی۔(4) کوئی اُمت اپنی مقررہ مدت سے نہ آگے بڑھ سکتی ہے

وَمَا يَسْتَاْخِرُوْنَ ۝۵ وَقَالُوْا يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْ نُزِّلَ

اور نہ وہ پیچھے رہتے ہیں اور انہوں نے کہا اے وہ شخص نازل کیا گیا

اور نہ وہ پیچھے رہتے ہیں۔(5) اور انہوں نے کہا کہ اے وہ شخص جس پر ذکر نازل کیا گیا ہے!

عَلَيْهِ الذِّكْرُ اِنَّكَ لَمَجْنُوْنٌ ۝۶ ط لَوْ مَا تَاْتِيْنَا

جس پر ذکر بلاشبہ تو یقیناً دیوانہ ہے کیوں نہیں تو لے آتا ہمارے پاس

بلاشبہ تو یقیناً دیوانہ ہے۔(6) کیوں نہیں تو ہمارے پاس فرشتوں کو لے آتا اگر تو

بِالْمَلٰٓئِكَةِ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝۷ مَا نُنَزِّلُ

فرشتوں کو اگر تو ہے سچے لوگوں میں سے نہیں ہم نازل کرتے

سچے لوگوں میں سے ہے۔(7) ہم فرشتوں کو حق کے ساتھ ہی نازل کرتے ہیں

الْمَلٰٓئِكَةَ اِلَّا بِالْحَقِّ وَمَا كَانُوْٓا اِذًا مُّنْظَرِيْنَ ﴿۸﴾

فرشتوں کو | مگر | حق کے ساتھ | اور نہیں ہوتے وہ | اس وقت | مہلت دیے گئے

اور اُس وقت وہ مہلت دیے گئے نہیں ہوتے۔(8)

اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ

بے شک ہم | ہم | نازل کیا ہم نے | ذکر کو | اور بلاشبہ ہم | اس کی

بے شک ہم ہی نے اس ذکر کو نازل کیا ہے اور بلاشبہ ہم

لَحٰفِظُوْنَ ﴿۹﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِيْ شِيَعِ

ضرور حفاظت کرنے والے ہیں | اور بلاشبہ یقیناً | ہم نے بھیجے کئی رسول | تم سے پہلے | قوموں میں

ضرور اس کی حفاظت کرنے والے ہیں۔(9) اور بلاشبہ یقیناً تم سے پہلے

الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۰﴾ وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ

پہلی | اورنہیں | آتا تھا اُن کے پاس | کوئی رسول | مگر | وہ تھے | اُس کا

ہم نے پہلی قوموں میں کئی رسول بھیجے ہیں۔(10) اوران کے پاس کوئی رسول نہیں آتا تھا مگر وہ

يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۱۱﴾ كَذٰلِكَ نَسْلُكُهٗ فِيْ قُلُوْبِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۲﴾ لا

مذاق اڑاتے | اسی طرح | ہم داخل کر دیتے ہیں اُس کو | دلوں میں | مجرموں کے

اس کا مذاق اُڑاتے تھے۔(11) اسی طرح ہم اس کو مجرموں کے دلوں میں داخل کر دیتے ہیں۔(12)

لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَقَدْ خَلَتْ سُنَّةُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۳﴾

نہیں وہ ایمان لائیں گے | اُس پر | اور بلاشبہ | گزر چکا ہے | طریقہ | پہلے لوگوں کا

وہ اس پر ایمان نہیں لائیں گے اور بلاشبہ پہلے لوگوں کا یہی طریقہ گزر چکا ہے۔(13)

وَلَوْ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا مِّنَ السَّمَآءِ فَظَلُّوْا

اوراگر | کھول دیں ہم | اُن پر | کوئی دروازہ | آسمان کا | پس وہ ہو جائیں

اور اگر ہم ان پر آسمان کا کوئی دروازہ کھول دیں پس وہ

فِيْهِ يَعْرُجُوْنَ ﴿١٤﴾ لَقَالُوْٓا اِنَّمَا سُكِّرَتْ اَبْصَارُنَا

اُس میں | وہ چڑھنے والے | تو وہ کہیں گے | بلاشبہ | باندھ دی گئیں | ہماری آنکھیں

اس میں چڑھنے والے ہوجائیں۔(14) تو بھی وہ کہیں گے بلاشبہ ہماری آنکھیں باندھ دی گئی ہیں

ع ۱ ۱۵ ۱

بَلْ نَحْنُ قَوْمٌ مَّسْحُوْرُوْنَ ﴿١٥﴾ وَلَقَدْ جَعَلْنَا فِي السَّمَآءِ

بلکہ | ہم | لوگوں پر | جادو کیا گیا ہے | اور بلاشبہ یقیناً | بنائے ہم نے | آسمان میں

بلکہ ہم لوگوں پر جادو کیا گیا ہے۔(15) اور بلاشبہ یقیناً ہم نے آسمان میں

بُرُوْجًا وَّزَيَّنّٰهَا لِلنّٰظِرِيْنَ ﴿١٦﴾ وَحَفِظْنٰهَا

برج | اور مزین کردیا ہم نے اسے | دیکھنے والوں کے لیے | اور حفاظت کی ہم نے اُس کی

برج بنائے ہیں اور ہم نے اسے دیکھنے والوں کے لیے مزین کردیا ہے۔(16) اور ہم نے

مِنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ ﴿١٧﴾ اِلَّا مَنِ اسْتَرَقَ

ہر شیطان سے | مردود | مگر | جو کوئی | چُرالے

ہر شیطان مردود سے اس کی حفاظت کی ہے۔(17) مگر جو کوئی سنی ہوئی بات چُرالے

السَّمْعَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ مُّبِيْنٌ ﴿١٨﴾ وَالْاَرْضَ

سنی ہوئی بات | تو پیچھا کرتا ہے اُس کا | ایک شعلہ | روشن | اور زمین کو

تو ایک روشن شعلہ اُس کا پیچھا کرتا ہے۔(18) اور ہم نے زمین کو

مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا

پھیلا دیا ہم نے | اور گاڑ دیئے ہم نے | اس میں | پہاڑ | اور اُگائی ہم نے | اس میں

پھیلا دیا ہے اور اس میں پہاڑ گاڑ دیئے ہیں اور اس میں

مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مَّوْزُوْنٍ ﴿١٩﴾ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا

ہر | چیز | مناسب مقدار | اور بنائے ہم نے | تمہارے لیے | اس میں

ہر چیز مناسب مقدار سے اُگائی ہے۔(19) اور ہم نے اس میں

مَعَایِشَ	وَمَنْ	لَّسْتُمْ	لَهٗ	بِرٰزِقِیْنَ ﴿۲۰﴾	وَاِنْ
معیشت کے اسباب	اور جنہیں	نہیں ہو تم	اُس کو	ہرگز روزی دینے والے	اور نہیں

تمہاری معیشت کے اسباب بنائے ہیں اور ان کے بھی جنہیں تم ہرگز روزی دینے والے نہیں ہو۔(20) اور کوئی چیز

مِّنْ شَیْءٍ	اِلَّا	عِنْدَنَا	خَزَآئِنُهٗ ۫	وَمَا	نُنَزِّلُهٗۤ
کوئی چیز	مگر	ہمارے پاس ہیں	خزانے اُس کے	اور نہیں	ہم نازل کرتے اسے

ایسی نہیں جس کے خزانے ہمارے پاس نہ ہوں اور ہم اُسے

اِلَّا	بِقَدَرٍ	مَّعْلُوْمٍ ﴿۲۱﴾	وَاَرْسَلْنَا	الرِّیٰحَ	لَوَاقِحَ
مگر	ساتھ اندازے کے	معلوم	اور بھیجیں ہم نے	ہوائیں	بارآور

ایک معلوم اندازے کے ساتھ ہی نازل کرتے ہیں۔(21) اور ہم نے ہواؤں کو بارآور بنا کر بھیجا،

فَاَنْزَلْنَا	مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً	فَاَسْقَیْنٰكُمُوْهُ ۚ	وَمَآ
پھر اُتارا ہم نے	آسمان سے	پانی	پس ہم نے تمہیں وہ پلایا	اور نہیں

پھر ہم نے آسمان سے پانی اُتارا، پس ہم نے وہ تمہیں پلایا اور

اَنْتُمْ	لَهٗ	بِخٰزِنِیْنَ ﴿۲۲﴾	وَاِنَّا	لَنَحْنُ	نُحْیٖ
ہو تم	اُس کو	ہرگز ذخیرہ کرنے والے	اور بلاشبہ ہم	یقیناً ہم ہی	ہم زندگی دیتے ہیں

تم اس کو ہرگز ذخیرہ کرنے والے نہیں ہو۔(22) اور بلاشبہ ہم ہی یقیناً

وَنُمِیْتُ	وَنَحْنُ	الْوٰرِثُوْنَ ﴿۲۳﴾	وَلَقَدْ	عَلِمْنَا
اور ہم ہی موت دیتے ہیں	اور ہم	وارث ہیں	اور بلاشبہ یقیناً	ہم نے جان لیا

زندگی دیتے ہیں اور ہم ہی موت دیتے ہیں اور ہم وارث ہیں۔(23) اور بلاشبہ یقیناً ہم نے جان لیا ہے

الْمُسْتَقْدِمِیْنَ	مِنْكُمْ	وَلَقَدْ	عَلِمْنَا	الْمُسْتَاْخِرِیْنَ ﴿۲۴﴾
بہت آگے جانے والوں کو	تم میں سے	اور بلاشبہ یقیناً	ہم نے جان لیا	بہت پیچھے آنے والوں کو

جو تم میں سے بہت آگے جانے والے ہیں اور بلاشبہ یقیناً ہم نے جان لیا جو بہت پیچھے آنے والے ہیں۔(24)

ع ٢ ٢

وَاِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَحۡشُرُهُمۡ ؕ اِنَّهٗ حَكِيۡمٌ عَلِيۡمٌ ﴿۲۵﴾ ع

اور یقیناً　آپ کا رب　وہ　اکٹھا کرے گا ان سب کو　بلاشبہ وہ　کمال حکمت والا　سب کچھ جاننے والا ہے

اور یقیناً آپ کا رب ان سب کو اکٹھا کرے گا بلاشبہ وہ کمال حکمت والا، سب کچھ جاننے والا ہے۔(25)

وَلَقَدۡ خَلَقۡنَا الۡاِنۡسَانَ مِنۡ صَلۡصَالٍ مِّنۡ حَمَاٍ

اور بلاشبہ یقیناً　پیدا کیا ہم نے　انسان کو　بجنے والی مٹی سے　کیچڑ سے

اور ہم نے انسان کو بدبودار کیچڑ سے بجنے والی مٹی سے پیدا کیا۔(26)

مَّسۡنُوۡنٍ ﴿۲۶﴾ ج وَالۡجَآنَّ خَلَقۡنٰهُ مِنۡ قَبۡلُ مِنۡ نَّارِ

بدبودار　اور جن کو　پیدا کیا ہم نے اُس کو　اس سے پہلے　آگ کی

اور اس سے پہلے جنوں کو ہم نے آگ کی

السَّمُوۡمِ ﴿۲۷﴾ وَاِذۡ قَالَ رَبُّكَ لِلۡمَلٰٓئِكَةِ اِنِّىۡ

لپٹ سے　اور جب　کہا　تیرے رب نے　فرشتوں سے　یقیناً میں

لپٹ سے پیدا کیا۔(27) اور جب تیرے رب نے فرشتوں سے کہا کہ یقیناً میں

خَالِقٌۢ بَشَرًا مِّنۡ صَلۡصَالٍ مِّنۡ حَمَاٍ مَّسۡنُوۡنٍ ﴿۲۸﴾ فَاِذَا

پیدا کرنے والا ہو　ایک انسان　بجنے والی مٹی سے　کیچڑ سے　بدبودار　پھر جب

بدبودار کیچڑ سے بجنے والی مٹی سے ایک انسان پیدا کرنے والا ہوں۔(28) پھر جب

سَوَّيۡتُهٗ وَنَفَخۡتُ فِيۡهِ مِنۡ رُّوۡحِىۡ فَقَعُوۡا لَهٗ

میں پورا بنادوں اسے　اور میں پھونک دوں　اُس میں　اپنی روح میں سے　تو گر جانا　اُس کے لیے

میں اُسے پورا بنادوں اور اپنی روح سے اُس میں پھونک دوں تو اس کے آگے

سٰجِدِيۡنَ ﴿۲۹﴾ فَسَجَدَ الۡمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمۡ اَجۡمَعُوۡنَ ﴿۳۰﴾ لا اِلَّاۤ

سجدہ کرتے ہوئے　تو سجدہ کیا　فرشتوں نے　اُن کے　سب کے سب نے　مگر

سجدہ کرتے ہوئے گر جانا۔(29) تو ان سب کے سب فرشتوں نے سجدہ کیا۔(30) مگر

إِبْلِيسَ ۖ أَبَىٰٓ أَن يَكُونَ مَعَ ٱلسَّٰجِدِينَ ﴿٣١﴾

ابلیس | اُس نے انکار کر دیا | یہ کہ | وہ ہو | ساتھ | سجدہ کرنے والوں کے

ابلیس نے انکار کر دیا کہ وہ سجدہ کرنے والوں کے ساتھ ہو۔(31)

قَالَ يَٰٓإِبْلِيسُ مَا لَكَ أَلَّا تَكُونَ مَعَ ٱلسَّٰجِدِينَ ﴿٣٢﴾

اُس نے فرمایا | اے ابلیس | تجھے کیا ہوا | یہ کہ نہ | تو ہوا | ساتھ | سجدہ کرنے والوں کے

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ”اے ابلیس! تجھے کیا ہوا کہ تو سجدہ کرنے والوں کے ساتھ شامل نہ ہوا؟“(32)

قَالَ لَمْ أَكُن لِّأَسْجُدَ لِبَشَرٍ خَلَقْتَهُۥ

اُس نے کہا | نہیں | ہوں میں | میں سجدہ کروں | انسان کو | پیدا کیا تو نے اس کو

اس نے کہا: ”میں ایسا نہیں ہوں کہ اس انسان کو سجدہ کروں جس کو تو نے

مِن صَلْصَٰلٍ مِّنْ حَمَإٍ مَّسْنُونٍ ﴿٣٣﴾ قَالَ فَٱخْرُجْ

بجنے والی مٹی سے | کیچڑ سے | بدبودار | اُس نے فرمایا | پھر نکل جا

بدبودار کیچڑ سے بجنے والی مٹی سے پیدا کیا ہے۔“(33) اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ”پھر یہاں سے نکل جا

مِنْهَا فَإِنَّكَ رَجِيمٌ ﴿٣٤﴾ وَإِنَّ عَلَيْكَ ٱللَّعْنَةَ إِلَىٰ

یہاں سے | بلاشبہ تو | مردود ہے | اور بے شک | تجھ پر | خاص لعنت ہے | تک

بلاشبہ تو مردود ہے۔(34) اور بے شک

يَوْمِ ٱلدِّينِ ﴿٣٥﴾ قَالَ رَبِّ فَأَنظِرْنِىٓ إِلَىٰ

جزا کے دن | اُس نے کہا | اے میرے رب | پھر مجھے تو مہلت دے دے | تک

جزا کے دن تک تجھ پر خاص لعنت ہے۔“(35) اُس نے کہا: ”اے میرے رب! پھر مجھے تو اُس دن تک مہلت دے

يَوْمِ يُبْعَثُونَ ﴿٣٦﴾ قَالَ فَإِنَّكَ مِنَ ٱلْمُنظَرِينَ ﴿٣٧﴾

اس دن | وہ اٹھائے جائیں گے | اُس نے فرمایا | بے شک تو | مہلت دیئے گئے لوگوں میں سے ہے

جب وہ اُٹھائے جائیں گے۔“(36) اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ”بے شک تو مہلت دیئے گئے لوگوں میں سے ہے(37)

اِلٰى يَوۡمِ الۡوَقۡتِ الۡمَعۡلُوۡمِ ﴿۳۸﴾ قَالَ رَبِّ بِمَاۤ

طرف | دن | وقت کے | معلوم ہے | اُس نے کہا | اے میرے رب | اس وجہ سے کہ

ایسے وقت کے دن تک جو معلوم ہے۔“(38) اُس نے کہا: ”اے میرے رب! اس وجہ سے کہ

اَغۡوَيۡتَنِىۡ لَاُزَيِّنَنَّ لَهُمۡ فِى الۡاَرۡضِ

بہکایا تو نے مجھے | میں ضرور (گناہ) مزین کروں گا | اُن کے لیے | زمین میں

تو نے مجھے بہکایا ہے، میں زمین میں ضرور ان کے لیے (گناہ) مزین کروں گا

وَلَاُغۡوِيَنَّهُمۡ اَجۡمَعِيۡنَ ﴿۳۹﴾ اِلَّا عِبَادَكَ مِنۡهُمُ

اور میں ان سب کو ضرور بہکاؤں گا | سب کے سب کو | مگر | تیرے بندے | ان میں

اور میں ان سب کو ضرور بہکاؤں گا۔(39) مگر ان میں تیرے وہ بندے

الۡمُخۡلَصِيۡنَ ﴿۴۰﴾ قَالَ هٰذَا صِرَاطٌ عَلَىَّ مُسۡتَقِيۡمٌ ﴿۴۱﴾

خالص کیے ہوئے | اس نے فرمایا | یہ | راستہ ہے | مجھ تک | سیدھا

جو خالص کیے ہوئے ہیں۔“(40) اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ”یہ راستہ ہے جو مجھ تک سیدھا ہے۔(41)

اِنَّ عِبَادِىۡ لَيۡسَ لَكَ عَلَيۡهِمۡ سُلۡطٰنٌ اِلَّا

بے شک | میرے بندوں پر | نہیں ہے | تیرے لیے | اُن پر | کوئی غلبہ | مگر

بے شک میرے بندوں پر تیرے لیے کوئی غلبہ نہیں ہوگا مگر

مَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الۡغٰوِيۡنَ ﴿۴۲﴾ وَاِنَّ جَهَنَّمَ

جو کوئی | تیرے پیچھے چلیں گے | گمراہوں میں سے | اور بے شک | جہنم

گمراہوں میں سے تیرے پیچھے چلیں گے۔(42) اور بے شک جہنم

لَمَوۡعِدُهُمۡ اَجۡمَعِيۡنَ ﴿۴۳﴾ لَهَا سَبۡعَةُ اَبۡوَابٍ ؕ

یقیناً وعدے کی جگہ ہے اُن کی | سب کے سب کی | اُس کے لیے | سات | دروازے ہیں

یقیناً ان سب کے وعدے کی جگہ ہے۔(43) اس کے سات دروازے ہیں،

ع ۳ ۱۹ ۳

لِكُلِّ بَابٍ مِّنْهُمْ جُزْءٌ مَّقْسُومٌ ﴿٤٤﴾ ع إِنَّ الْمُتَّقِينَ

ہر دروازے کا اُن میں سے حصہ ہے تقسیم شدہ بلاشبہ متقی

ہر دروازے کا ان میں سے تقسیم شدہ حصہ ہے۔(44) بلاشبہ متقی

فِي جَنَّاتٍ وَّعُيُونٍ ﴿٤٥﴾ ط اُدْخُلُوهَا بِسَلٰمٍ اٰمِنِينَ ﴿٤٦﴾

باغوں میں ہوں گے اور چشموں (میں) داخل ہو جاؤ ان میں سلامتی کے ساتھ امن کے ساتھ

باغوں اور چشموں میں ہوں گے۔(45) سلامتی اور امن کے ساتھ ان میں داخل ہو جاؤ۔(46)

وَنَزَعْنَا مَا فِي صُدُورِهِم مِّنْ غِلٍّ اِخْوَانًا عَلٰى سُرُرٍ

اور ہم کھینچ لیں گے جو اُن کے سینوں میں ہے کینے میں سے بھائی بھائی ہوں گے تختوں پر

اور ان کے سینوں میں سے کینہ ہم کھینچ نکالیں گے،

مُّتَقٰبِلِينَ ﴿٤٧﴾ لَا يَمَسُّهُمْ فِيهَا نَصَبٌ وَّمَا هُم

آمنے سامنے نہ چھوئے گی انہیں اس میں کوئی تھکاوٹ اور نہ ہی وہ

وہ آمنے سامنے تختوں پر بھائی بھائی ہوں گے۔(47) نہ ہی وہاں انہیں کوئی تھکاوٹ چھوئے گی اور نہ ہی وہ

مِّنْهَا بِمُخْرَجِينَ ﴿٤٨﴾ نَبِّئْ عِبَادِيْٓ اَنِّيْٓ اَنَا

اس سے کبھی نکالے جانے والے ہیں آپ بتا دیں میرے بندوں کو بلاشبہ میں میں

اس سے کبھی نکالے جانے والے ہیں۔(48) آپ میرے بندوں کو بتا دیں بلاشبہ میں

الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ﴿٤٩﴾ لا وَاَنَّ عَذَابِيْ هُوَ الْعَذَابُ الْاَلِيمُ ﴿٥٠﴾

بے حد بخشنے والا نہایت رحم والا ہوں اور یقیناً میرا عذاب وہ عذاب ہے دردناک

بے حد بخشنے والا، نہایت رحم والا ہوں۔(49) اور یقیناً میرا عذاب وہ دردناک عذاب ہے۔(50)

وقف لازم

وَنَبِّئْهُمْ عَن ضَيْفِ اِبْرٰهِيمَ ﴿٥١﴾ اِذْ دَخَلُوا عَلَيْهِ

اور آپ خبر دیں انہیں مہمانوں کے بارے میں ابراہیم کے جب وہ داخل ہوئے اُس پر

اور آپ ان کو ابراہیم کے مہمانوں کے بارے میں خبر دیں۔(51) جب وہ

فَقَالُوْا سَلٰمًا ؕ قَالَ اِنَّا مِنْكُمْ وَجِلُوْنَ ﴿۵۲﴾

تو انہوں نے کہا | سلام ہو | اس نے کہا | یقیناً ہم | تم سے | ڈرنے والے ہیں

اس کے ہاں داخل ہوئے تو انہوں نے سلام کیا،' ابراہیم نے کہا: '' یقیناً ہم تم سے ڈرنے والے ہیں۔'' (52)

قَالُوْا لَا تَوْجَلْ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمٍ عَلِيْمٍ ﴿۵۳﴾

انہوں نے کہا | ڈرو نہیں | بلاشبہ ہم | ہم خوشخبری دیتے ہیں آپ کو | لڑکے کی | صاحب علم

انہوں نے کہا: '' ڈرو نہیں! بلاشبہ ہم آپ کو صاحبِ علم لڑکے کی خوشخبری دیتے ہیں۔'' (53)

قَالَ اَبَشَّرْتُمُوْنِيْ عَلٰٓى اَنْ مَّسَّنِيَ الْكِبَرُ فَبِمَ

اُس نے کہا | کیا تم مجھے خوشخبری دیتے ہو | اوپر | یہ کہ | آپہنچا ہے مجھے | بڑھاپا | تو کس چیز کی

ابراہیم نے کہا: '' کیا تم مجھے خوشخبری دیتے ہو جب کہ مجھے بڑھاپا آپہنچا ہے،

تُبَشِّرُوْنَ ﴿۵۴﴾ قَالُوْا بَشَّرْنٰكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُنْ

تم مجھے خوشخبری دیتے ہو | انہوں نے کہا | خوشخبری دیتے ہم آپ کو | حق کے ساتھ | سو نہ تم ہو جاؤ

تو تم کس چیز کی خوشخبری دیتے ہو؟'' (54) انہوں نے کہا: '' ہم آپ کو حق کے ساتھ خوشخبری دیتے ہیں، سو آپ

مِّنَ الْقٰنِطِيْنَ ﴿۵۵﴾ قَالَ وَمَنْ يَّقْنَطُ مِنْ رَّحْمَةِ رَبِّهٖٓ

مایوس ہو جانے والوں میں سے | اُس نے کہا | اور کون | مایوس ہوتا ہے | رحمت سے | اپنے رب کی

مایوس ہو جانے والوں میں سے نہ ہوں۔'' (55) ابراہیم نے کہا: '' اور گمراہ لوگوں کے سوا اپنے رب کی رحمت سے

اِلَّا الضَّآلُّوْنَ ﴿۵۶﴾ قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ اَيُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۵۷﴾

سوائے | گمراہ لوگوں کے | اُس نے کہا | پھر کیا ہے | تمہارا معاملہ | اے | فرشتو

کون مایوس ہوتا ہے؟'' (56) اُس نے کہا: '' اے فرشتو! پھر تمہارا کیا معاملہ ہے؟'' (57)

قَالُوْٓا اِنَّآ اُرْسِلْنَآ اِلٰى قَوْمٍ مُّجْرِمِيْنَ ﴿۵۸﴾ ۙ

انہوں نے کہا | بلاشبہ ہمیں | بھیجا گیا ہمیں | طرف | قوم کی | مجرم

انہوں نے کہا: '' بلاشبہ ہمیں ایک مجرم قوم کی طرف بھیجا گیا ہے۔ (58)

إِلَّآ اٰلَ لُوْطٍ ؕ إِنَّا لَمُنَجُّوْهُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝٥٩ ۙ إِلَّا

سوائے لوط کے گھر والوں کے بے شک ہم ضرور ہم بچانے والے ہیں اُن کو سب کو سوائے

لوط کے گھر والوں کے سوا، بے شک ہم اُن سب کو ضرور بچانے والے ہیں۔(59)

امْرَاَتَهٗ قَدَّرْنَآ ۙ اِنَّهَا لَمِنَ الْغٰبِرِيْنَ ۝٦٠ ع فَلَمَّا

اُس کی بیوی کے ہم نے مقدر کر دیا بے شک وہ یقیناً پیچھے رہ جانے والوں میں سے ہو گی پھر جب

اس کی بیوی کے ماسوا، ہم نے مقدر کر دیا ہے کہ بے شک وہ یقیناً پیچھے رہ جانے والوں میں سے ہو گی۔"(60) پھر جب

جَآءَ اٰلَ لُوْطِ الْمُرْسَلُوْنَ ۝٦١ ۙ قَالَ اِنَّكُمْ قَوْمٌ

پہنچے آل لوط کے پاس فرشتے اُس نے کہا یقیناً تم لوگ ہو

فرشتے آلِ لوط کے پاس پہنچے۔(61) لوط نے کہا: "یقیناً تم لوگ

مُّنْكَرُوْنَ ۝٦٢ قَالُوْا بَلْ جِئْنٰكَ بِمَا كَانُوْا

اجنبی انہوں نے کہا بلکہ لائے ہیں ہم تمہارے پاس ساتھ اُس چیز کو وہ تھے

اجنبی ہو۔"(62) انہوں نے کہا: "بلکہ ہم تمہارے پاس اُس چیز کو لے کر آئے ہیں

فِيْهِ يَمْتَرُوْنَ ۝٦٣ وَاَتَيْنٰكَ بِالْحَقِّ وَاِنَّا

جس میں وہ شک کرتے اور لائے ہیں ہم تمہارے پاس حق کو اور بے شک ہم

جس میں وہ شک کیا کرتے تھے۔(63) اور ہم تمہارے پاس حق لائے ہیں اور بلاشبہ ہم

لَصٰدِقُوْنَ ۝٦٤ فَاَسْرِ بِاَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ الَّيْلِ

یقیناً سچے ہیں پس تم لے چلو اپنے گھر والوں کے ساتھ ایک حصے میں رات کے

یقیناً سچے ہیں۔(64) پس تم رات کے کسی حصے میں اپنے گھر والوں کو لے چلو

وَاتَّبِعْ اَدْبَارَهُمْ وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ اَحَدٌ وَّامْضُوْا

اور تم پیچھے چلو اُن کی پشتوں کے اور نہ پلٹ کے دیکھے تم میں سے کوئی ایک اور وہاں چلے جاؤ

اور تم ان کے پیچھے پیچھے چلو اور تم میں سے کوئی پلٹ کر نہ دیکھے اور وہاں چلے جاؤ

حَيۡثُ تُؤۡمَرُوۡنَ ﴿۶۵﴾ وَقَضَيۡنَاۤ اِلَيۡهِ ذٰلِكَ الۡاَمۡرَ

جہاں (جانے) کا تمہیں حکم دیا جاتا ہے اور ہم نے فیصلہ پہنچایا طرف اُس کی اس امر کا

جہاں جانے کا تمہیں حکم دیا جاتا ہے۔'' (65) اور اُسے ہم نے یہ فیصلہ پہنچادیا کہ

اَنَّ دَابِرَ هٰٓؤُلَاۤءِ مَقۡطُوۡعٌ مُّصۡبِحِيۡنَ ﴿۶۶﴾ وَجَآءَ

یقیناً جڑ اُن لوگوں کی کاٹ دی جانے والی ہے صبح ہوتے ہی اور آ گئے

یقیناً صبح ہوتے ہی ان کی جڑ کاٹ دی جانے والی ہے۔(66) اور

اَهۡلُ الۡمَدِيۡنَةِ يَسۡتَبۡشِرُوۡنَ ﴿۶۷﴾ قَالَ اِنَّ هٰٓؤُلَاۤءِ

شہر کے لوگ خوش ہوتے ہوئے اس نے کہا یقیناً یہ لوگ

شہر کے لوگ خوش ہوتے ہوئے آ گئے۔(67) لوط نے کہا: ''یقیناً یہ لوگ

ضَيۡفِىۡ فَلَا تَفۡضَحُوۡنِ ﴿۶۸﴾ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَلَا تُخۡزُوۡنِ ﴿۶۹﴾

میرے مہمان ہیں سو نہ تم مجھے ذلیل کرو اور ڈرو اللہ تعالیٰ سے اور نہ مجھے رسوا کرو

میرے مہمان ہیں سو تم مجھے ذلیل نہ کرو۔(68) اور اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور مجھے رسوا نہ کرو۔(69)

قَالُوۡۤا اَوَلَمۡ نَنۡهَكَ عَنِ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۷۰﴾ قَالَ هٰٓؤُلَاۤءِ

انہوں نے کہا اور کیا نہیں منع کیا ہم نے تمہیں سارے جہانوں سے اس نے کہا یہ

انہوں نے کہا: ''کیا ہم نے سارے جہانوں سے تمہیں منع نہیں کیا؟'' (70) لوط نے کہا: ''یہ

بَنٰتِىۡۤ اِنۡ كُنۡتُمۡ فٰعِلِيۡنَ ﴿۷۱﴾ لَعَمۡرُكَ اِنَّهُمۡ

میری بیٹیاں ہیں اگر ہو تم کرنے والے آپ کی عمر کی قسم بلاشبہ وہ

میری بیٹیاں ہیں اگر تم کرنے ہی والے ہو۔'' (71) آپ کی عمر کی قسم! بلاشبہ وہ

لَفِىۡ سَكۡرَتِهِمۡ يَعۡمَهُوۡنَ ﴿۷۲﴾ فَاَخَذَتۡهُمُ الصَّيۡحَةُ مُشۡرِقِيۡنَ ﴿۷۳﴾

اپنے نشے میں بہک رہے تھے پس آ پکڑا اُنہیں ایک چنگھاڑ نے دن نکلتے ہی

اپنے نشے میں بہک رہے تھے۔(72) پس دن نکلتے ہی اُنہیں ایک چنگھاڑ نے پکڑ لیا۔(73)

فَجَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ حِجَارَةً

تو کر دیا ہم نے | اوپر کا حصہ اس کا | اس کے نیچے | اور بارش برسائی ہم نے | اُن پر | پتھروں کی

تو ہم نے اس بستی کے اوپر کو اس کے نیچے کر دیا اور ان پر

مِّنْ سِجِّيْلٍ ﴿۷۴﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّلْمُتَوَسِّمِيْنَ ﴿۷۵﴾

پکی ہوئی مٹی کے | یقیناً | اُس میں | بے شک نشانیاں ہیں | غور وفکر کرنے والوں کے لیے

پکی ہوئی مٹی کے پتھروں کی بارش برسائی۔(74) یقیناً اس میں غور وفکر کرنے والوں کے لیے بڑی نشانیاں ہیں۔(75)

وَاِنَّهَا لَبِسَبِيْلٍ مُّقِيْمٍ ﴿۷۶﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً

اور بے شک وہ | یقیناً راستے پر ہے | مستقل | بے شک | اس میں | یقیناً نشانی ہے

اور بے شک وہ (بستی) یقیناً مستقل (آباد) راستے پر ہے۔(76) بے شک اس میں

لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۷۷﴾ وَاِنْ كَانَ اَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ لَظٰلِمِيْنَ ﴿۷۸﴾

ایمان والوں کے لیے | اور بے شک | تھے | ایکہ والے | یقیناً ظالم

ایمان والوں کے لیے یقیناً نشانی ہے۔(77) اور بے شک ایکہ والے یقیناً ظالم تھے۔(78)

فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ ۘ وَاِنَّهُمَا لَبِاِمَامٍ مُّبِيْنٍ ﴿۷۹﴾ وَلَقَدْ

تو ہم نے انتقام لیا | ان سے | اور بے شک وہ دونوں | یقیناً کھلے راستے پر ہیں | اور بلاشبہ یقیناً

تو ہم نے اُن سے انتقام لیا اور بے شک وہ دونوں (بستیاں) یقیناً کھلے راستے پر ہیں۔(79) اور بلاشبہ یقیناً

ع ۵ ۱۹ ۵

وقف لازم

كَذَّبَ اَصْحٰبُ الْحِجْرِ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۸۰﴾ وَاٰتَيْنٰهُمْ اٰيٰتِنَا

جھٹلایا | حجر والوں نے | رسولوں کو | اور دی ہم نے اُن کو | اپنی نشانیاں

حجر والوں نے بھی رسولوں کو جھٹلایا۔(80) اور ہم نے اُن کو اپنی نشانیاں دیں

فَكَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ﴿۸۱﴾ وَكَانُوْا يَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ

پھر وہ سب تھے | ان سے | منہ موڑنے والے | اور تھے وہ | تراشتے | پہاڑوں سے

مگر وہ سب اُن سے منہ موڑنے والے تھے۔(81) اور وہ پہاڑوں سے

بُيُوْتًا اٰمِنِيْنَ ﴿۸۲﴾ فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُصْبِحِيْنَ ﴿۸۳﴾ لا

گھر | بے خوف ہو کر | چنانچہ پکڑ لیا انہیں | ایک چنگھاڑ نے | صبح ہوتے ہی

بے خوف ہو کر گھر تراشتے تھے۔(82) چنانچہ صبح ہوتے ہی اُنہیں ایک چنگھاڑ نے پکڑ لیا۔(83)

فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۸۴﴾ ط وَمَا

پھر نہ | کام آیا | ان کے | جو | تھے وہ | کماتے | اور نہیں

پھر وہ اُن کے کسی کام نہ آیا جو وہ کماتے تھے۔(84) اور

خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا

پیدا کیا ہم نے | آسمانوں کو | اور زمین کو | اور جو بھی | ان دونوں کے درمیان ہے | مگر

ہم نے آسمانوں کو اور زمین کو اور جو بھی ان دونوں کے درمیان ہے

بِالْحَقِّ ط وَاِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِيَةٌ فَاصْفَحِ الصَّفْحَ

حق کے ساتھ | اور یقیناً | قیامت | ضرور آنے والی ہے | سو آپ درگزر کریں | درگزر کرنا

اُسے حق کے ساتھ بنایا ہے اور یقیناً قیامت ضرور آنے والی ہے، سو آپ

الْجَمِيْلَ ﴿۸۵﴾ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ﴿۸۶﴾

خوب صورت انداز میں | یقیناً | آپ کا رب ہی | وہ | کمال درجے کا پیدا کرنے والا | سب کچھ جاننے والا ہے

اچھے انداز میں درگزر کریں۔(85) یقیناً آپ کا رب ہی کمال درجے کا پیدا کرنے والا، سب کچھ جاننے والا ہے۔(86)

وَلَقَدْ اٰتَيْنٰكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِيْ وَالْقُرْاٰنَ

اور بلاشبہ یقیناً | عطا کیا ہم نے آپ کو | سات | بار بار دہرائی جانے والی | اور قرآن

اور بلاشبہ یقیناً ہم نے آپ کو سات بار بار دُہرائی جانے والی

الْعَظِيْمَ ﴿۸۷﴾ لَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا مَتَّعْنَا

عظیم | ہرگز آپ نہ پھیلائیں | اپنی آنکھیں | طرف | اس کی جو | فائدہ دیا ہم نے

آیات اور قرآنِ عظیم عطا کیا ہے۔(87) آپ اپنی آنکھیں ہرگز نہ اُٹھائیں اس متاعِ دنیا کی طرف

بِهٖۤ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَاخْفِضْ

ساتھ جس کے مختلف لوگوں کو اُن میں سے اور نہ آپ غم کھائیں اُن پر اور آپ جھکا دیں

جس کے ساتھ ہم نے مختلف لوگوں کو فائدہ دیا اور اُن پر غم نہ کھائیں

جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۸۸﴾ وَقُلْ اِنِّيْۤ اَنَا النَّذِيْرُ

اپنے بازو مومنوں کے لیے اور آپ کہہ دیں بلاشبہ میں میں ڈرانے والا ہوں

اور مومنوں کے لیے اپنے بازو جھکا دیں۔ (88) اور آپ کہہ دیں بلاشبہ میں تو

الْمُبِيْنُ ﴿۸۹﴾ج كَمَاۤ اَنْزَلْنَا عَلَى الْمُقْتَسِمِيْنَ ﴿۹۰﴾لا الَّذِيْنَ

کھلم کھلا جیسا کہ اتارا تھا ہم نے تقسیم کرنے والوں پر جن لوگوں نے

کھلم کُھلا ڈرانے والا ہوں۔ (89) جیسا کہ (عذاب) ہم نے تقسیم کرنے والوں پر اُتارا تھا۔ (90) جن لوگوں نے

جَعَلُوا الْقُرْاٰنَ عِضِيْنَ ﴿۹۱﴾ فَوَرَبِّكَ لَنَسْـَٔلَنَّهُمْ

کر دیا قرآن کو ٹکڑے ٹکڑے سو قسم ہے آپ کے رب کی یقیناً ہم ضرور پوچھیں گے ان سے

قرآن کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا۔ (91) سو قسم ہے آپ کے رب کی! یقیناً ہم ضرور ان سب سے

اَجْمَعِيْنَ ﴿۹۲﴾لا عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۹۳﴾ فَاصْدَعْ بِمَا

سب سے اُس سے جو تھے وہ عمل کرتے چنانچہ آپ صاف اعلان کر دیں جس کا

پوچھیں گے۔ (92) اس کے متعلق جو وہ عمل کرتے تھے۔ (93) چنانچہ جس کا آپ کو حکم دیا گیا

تُؤْمَرُ وَاَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۹۴﴾ اِنَّا كَفَيْنٰكَ

آپ کو حکم دیا گیا اور آپ منہ موڑ لیں مشرکوں سے بلاشبہ ہم کافی ہیں ہم آپ کو

اس کا صاف اعلان کر دیں اور مشرکوں سے منہ موڑ لیں۔ (94) بلاشبہ آپ کی جانب سے

الْمُسْتَهْزِءِيْنَ ﴿۹۵﴾لا الَّذِيْنَ يَجْعَلُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ج فَسَوْفَ

مذاق اُڑانے والوں سے جو بناتے ہیں ساتھ اللہ تعالیٰ کے معبود دوسرے سو جلد ہی

ہم مذاق اڑانے والوں کے لیے کافی ہیں۔ (95) جو اللہ تعالیٰ کے ساتھ دوسرے معبود بناتے ہیں سو جلد ہی

يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۹۶﴾ وَلَقَدۡ نَعۡلَمُ اَنَّكَ يَضِيۡقُ صَدۡرُكَ بِمَا

وہ جان لیں گے اور بلاشبہ یقیناً ہم جانتے ہیں بے شک آپ تنگ ہوتا ہے آپ کا سینہ اس سے جو

وہ جان لیں گے۔(96) اور بلاشبہ یقیناً ہم جانتے ہیں آپ کا سینہ بے شک اس سے تنگ ہوتا ہے

يَقُوۡلُوۡنَ ﴿۹۷﴾ فَسَبِّحۡ بِحَمۡدِ رَبِّكَ وَكُنۡ مِّنَ السّٰجِدِيۡنَ ﴿۹۸﴾

وہ کہتے ہیں چنانچہ آپ تسبیح کریں ساتھ حمد کے اپنے رب کی اور آپ ہو جائیں سجدہ کرنے والوں میں سے

جو وہ کہتے ہیں۔(97) چنانچہ آپ اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کریں اور سجدہ کرنے والوں میں

وَاعۡبُدۡ رَبَّكَ حَتّٰى يَاۡتِيَكَ الۡيَقِيۡنُ ﴿۹۹﴾ ع

اور آپ عبادت کرتے رہیں اپنے رب کی یہاں تک کہ آجائے آپ کے پاس یقین

سے ہو جائیں۔(98) اور اپنے رب کی عبادت کرتے رہیں یہاں تک کہ آپ کے پاس یقین آجائے۔(99)

ع ٦ ٢٠ ٦

اٰیاتُھا ۱۲۸ ۱٦ سُوۡرَةُ النَّحۡلِ مَكِّيَّةٌ ۷۰ رُکُوۡعَاتُھَا ۱٦

سُورہ نحل مکی ہے اس میں ایک سو اٹھائیس آیات اور سولہ رکوع ہیں۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

ساتھ نام اللہ کے وسیع رحمت والا نہایت رحم والا ہے

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو وسیع رحمت والا، نہایت رحم والا ہے۔

اَتٰۤى اَمۡرُ اللّٰهِ فَلَا تَسۡتَعۡجِلُوۡهُ ؕ سُبۡحٰنَهٗ

آ گیا حکم اللہ تعالیٰ کا سو نہ تم جلدی طلب کرو اُس کو پاک ہے وہ

اللہ تعالیٰ کا حکم آ گیا سو اس کو تم جلدی طلب نہ کرو، وہ پاک ہے،

وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشۡرِكُوۡنَ ﴿۱﴾ يُنَزِّلُ الۡمَلٰٓئِكَةَ

اور بے حد بلند ہے اس سے جن کو وہ شریک بناتے ہیں وہ اتارتا ہے فرشتوں کو

اور بے حد بلند ہے اس سے جن کو وہ شریک بناتے ہیں۔(1) وہ فرشتوں کو

بِالرُّوۡحِ مِنۡ اَمۡرِهٖ عَلٰى مَنۡ يَّشَآءُ مِنۡ عِبَادِهٖۤ اَنۡ

ساتھ وحی کے | اپنے حکم سے | اوپر | جس کے | وہ چاہتا ہے | اپنے بندوں میں سے | یہ کہ

اپنے حکم سے وحی کے ساتھ اتارتا ہے۔ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے کہ

اَنۡذِرُوۡۤا اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنَا فَاتَّقُوۡنِ ۲

خبردار کردو | یقیناً وہ | نہیں کوئی معبود | سوائے | میرے | سو ڈرو مجھ سے

خبردار کردو کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں سو مجھ ہی سے ڈرو۔(2)

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ بِالۡحَقِّ ؕ تَعٰلٰى عَمَّا

اس نے پیدا کیا ہے | آسمانوں کو | اور زمین کو | ساتھ حق کے | بے حد بلند ہے | اُس سے جن کو

اُس نے آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا ہے، وہ بے حد بلند ہے اُن سے جن کو

يُشۡرِكُوۡنَ ۳ خَلَقَ الۡاِنۡسَانَ مِنۡ نُّطۡفَةٍ فَاِذَا هُوَ

وہ شریک ٹھہراتے ہیں | اس نے پیدا کیا | انسان کو | نطفے سے | پھر اچانک | وہ

وہ شریک ٹھہراتے ہیں۔(3) اُس نے انسان کو نُطفے سے پیدا کیا، پھر وہ اچانک

خَصِيۡمٌ مُّبِيۡنٌ ۴ وَالۡاَنۡعَامَ خَلَقَهَا ۚ لَكُمۡ فِيۡهَا

جھگڑالو ہے | صریح | اور چوپائے | پیدا کیے اس نے | تمہارے لیے | ان میں

صریح جھگڑالو ہے۔(4) اور اُس نے چوپائے پیدا کیے جن میں تمہارے لیے گرمی حاصل کرنے کا سامان

دِفۡءٌ وَّمَنَافِعُ وَمِنۡهَا تَاۡكُلُوۡنَ ۵ وَلَكُمۡ فِيۡهَا

گرمی حاصل کرنے کا سامان | اور بہت سے فوائد | اور ان میں سے | تم کھاتے ہو | اور تمہارے لیے | ان میں

اور بہت سے فوائد بھی ہیں اور اُن ہی میں سے تم کھاتے بھی ہو۔(5) اور ان میں تمہارے لیے

جَمَالٌ حِيۡنَ تُرِيۡحُوۡنَ وَحِيۡنَ تَسۡرَحُوۡنَ ۶

جمال ہے | جب | تم شام کو چرا کر لاتے ہو | اور جب | تم صبح کے وقت چرانے لے جاتے ہو

جمال ہے جب شام کے وقت تم چرا کر لاتے ہو اور جب صبح کے وقت تم انہیں چرانے لے جاتے ہو۔(6)

وَتَحۡمِلُ اَثۡقَالَكُمۡ اِلٰى بَلَدٍ لَّمۡ تَكُوۡنُوۡا بٰلِغِيۡهِ اِلَّا

اور اُٹھالے جاتے ہیں بوجھ تمہارے شہر تک کبھی نہیں تھے تم پہنچنے والے اُس کو بغیر

اور وہ تمہارے بوجھ اس شہر تک اُٹھالے جاتے ہیں جہاں تم جانوں کی مشقت کے بغیر کبھی پہنچنے والے نہیں تھے۔

بِشِقِّ الۡاَنۡفُسِ ؕ اِنَّ رَبَّكُمۡ لَرَءُوۡفٌ رَّحِيۡمٌ ۙ ﴿۷﴾

مشقت کے جانوں کی یقیناً رب تمہارا یقیناً بہت نرمی کرنے والا نہایت رحم والا ہے

یقیناً تمہارا رب بہت نرمی کرنے والا، نہایت رحم والا ہے۔(7)

وَّالۡخَيۡلَ وَالۡبِغَالَ وَالۡحَمِيۡرَ لِتَرۡكَبُوۡهَا وَزِيۡنَةً ؕ وَيَخۡلُقُ

اور گھوڑے اور خچر اور گدھے تاکہ تم سواری کرو اُن پر اور زینت ہیں اور وہ پیدا کرے گا

اور گھوڑے، خچر اور گدھے، تاکہ تم اُن پر سواری کرو اور زینت کے لئے، اور وہ پیدا کرے گا

مَا لَا تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۸﴾ وَعَلَى اللّٰهِ قَصۡدُ السَّبِيۡلِ وَمِنۡهَا

جو نہیں تم جانتے اور اوپر اللہ تعالیٰ کے ہے سیدھا راستہ اور ان میں سے کچھ

جو تم نہیں جانتے ہو۔(8) اور سیدھا راستہ اللہ تعالیٰ تک پہنچتا ہے اور ان میں سے کچھ راستے

جَآئِرٌ ؕ وَلَوۡ شَآءَ لَهَدٰٮكُمۡ اَجۡمَعِيۡنَ ﴿۹﴾ ع

ٹیڑھے بھی ہیں اور اگر وہ چاہتا تو ضرور ہدایت دیتا تمہیں سب کو

ٹیڑھے بھی ہیں اور اگر وہ چاہتا تو ضرور تم سب کو ہدایت دے دیتا۔(9)

ع ۹ ۷

هُوَ الَّذِىۡۤ اَنۡزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً لَّـكُمۡ مِّنۡهُ

وہی ہے جس نے نازل کیا آسمان سے پانی تمہارے لیے اس میں

وہی ہے جس نے آسمان سے پانی نازل کیا اس میں سے تمہارے لیے

شَرَابٌ وَّمِنۡهُ شَجَرٌ فِيۡهِ تُسِيۡمُوۡنَ ﴿۱۰﴾

پینا ہے اور اسی سے پودے ہوتے ہیں اس میں تم چراتے ہو

پینا ہے اور اسی سے پودے ہوتے ہیں جن میں تم (جانور) چراتے ہو۔(10)

يُنۢبِتُ لَكُمْ بِهِ الزَّرْعَ وَالزَّيْتُوْنَ وَالنَّخِيْلَ

وہ اگاتا ہے تمہارے لیے اُس کے ساتھ کھیتیاں اور زیتون اور کھجور

وہ اس کے ساتھ تمہارے لیے کھیتیاں اُگاتا ہے اور زیتون اور کھجور

وَالْاَعْنَابَ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ

اور انگور اور ہر قسم کے پھل بھی یقیناً اس میں ضرور ایک نشانی ہے لوگوں کے لیے

اور انگور اور ہر قسم کے پھل بھی، یقیناً اس میں ضرور ایک نشانی ہے اُن لوگوں کے لیے

يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿١١﴾ وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۙ وَالشَّمْسَ

جو غور و فکر کرتے ہیں اُس نے مسخر کیا تمہارے لیے رات اور دن کو اور سورج

جو غور و فکر کرتے ہیں۔(11) اور اس نے تمہارے لیے رات اور دن اور سورج

وَالْقَمَرَ ۭ وَالنُّجُوْمُ مُسَخَّرٰتٌۢ بِاَمْرِهٖ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ

اور چاند کو اور تارے بھی مسخر ہیں اس کے حکم سے بلاشبہ اس میں یقیناً بہت سی نشانیاں ہیں

اور چاند کو مسخر کیا ہے اور تارے بھی اس کے حکم سے مسخر ہیں بلاشبہ اس میں یقیناً بہت سی نشانیاں ہیں

لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿١٢﴾ۙ وَمَا ذَرَاَ لَكُمْ فِي الْاَرْضِ

ان لوگوں کے لیے جو سمجھتے ہیں اور جو کچھ اس نے پھیلا دیا تمہارے لیے زمین میں

ان لوگوں کے لیے جو سمجھتے ہیں۔(12) اور زمین میں جو کچھ اُس نے تمہارے لیے پھیلا دیا ہے

مُخْتَلِفًا اَلْوَانُهٗ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ

مختلف ہیں رنگ جس کے بلاشبہ اس میں یقیناً ایک نشانی ہے ان لوگوں کے لیے

جس کے مختلف رنگ ہیں، بلاشبہ اس میں یقیناً ایک نشانی ہے ان کے لیے

يَّذَّكَّرُوْنَ ﴿١٣﴾ وَهُوَ الَّذِيْ سَخَّرَ الْبَحْرَ

جو نصیحت حاصل کرتے ہیں اور وہی ہے جس نے مسخر کیا سمندر کو

جو نصیحت حاصل کرتے ہیں۔(13) اور وہی ہے جس نے سمندر کو مسخر کیا

لِتَاْكُلُوْا مِنْهُ لَحْمًا طَرِيًّا وَّتَسْتَخْرِجُوْا مِنْهُ حِلْيَةً

تا کہ تم کھاؤ اس میں سے گوشت تروتازہ اور تم نکالو اس سے زیور

تا کہ تم اس میں سے تروتازہ گوشت کھاؤ اور اس سے تم زیور نکالو جسے تم پہنتے ہو۔

تَلْبَسُوْنَهَا ج وَتَرَى الْفُلْكَ مَوَاخِرَ فِيْهِ وَلِتَبْتَغُوْا

جسے تم پہنتے ہو اور آپ دیکھتے ہیں کشتیاں پانی کو چیرنے والی اس میں اور تا کہ تم تلاش کرو

اور اس میں آپ دیکھتے ہیں کہ کشتیاں پانی کو چیرنے والی ہیں اور تا کہ تم اس کا کچھ فضل تلاش کرو

مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿١٤﴾ وَاَلْقٰى فِي الْاَرْضِ

اس کا کچھ فضل اور تا کہ تم تم شکر ادا کرتے رہو اور اس نے گاڑ دیئے زمین میں

اور تا کہ تم شکر ادا کرو۔(14) اور اس نے زمین میں

رَوَاسِيَ اَنْ تَمِيْدَ بِكُمْ وَاَنْهٰرًا وَّسُبُلًا لَّعَلَّكُمْ

پہاڑ یہ کہ ڈگمگانے (نہ) لگے تمہیں لے کر اور دریا اور راستے تا کہ تم

پہاڑ گاڑ دیئے کہ تمہیں لے کر ڈگمگانے نہ لگے اور اس میں دریا اور راستے بنا دیئے تا کہ تم

تَهْتَدُوْنَ ﴿١٥﴾ لا وَعَلٰمٰتٍ ط وَبِالنَّجْمِ هُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿١٦﴾

ہدایت پاؤ اور بہت سی علامتیں ہیں اور تاروں سے بھی وہ ہدایت پاتے ہیں

ہدایت پاؤ۔(15) اور بہت سی علامتیں ہیں اور تاروں سے بھی وہ ہدایت پاتے ہیں۔(16)

اَفَمَنْ يَّخْلُقُ كَمَنْ لَّا يَخْلُقُ ط اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿١٧﴾

تو کیا جو پیدا کرتا ہے اس جیسا ہے جو نہیں پیدا کر سکتا تو کیا نہیں تم نصیحت حاصل کرتے

تو کیا وہ جو پیدا کرتا ہے اس جیسا ہے جو پیدا نہیں کر سکتا؟ تو کیا تم نصیحت حاصل نہیں کرتے؟(17)

وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا ط اِنَّ اللّٰهَ

اور گر تم شمار کرنا چاہو نعمتوں کو اللہ تعالیٰ کی نہیں تم شمار کر سکتے ان کو یقیناً اللہ تعالیٰ

اور اگر تم اللہ تعالیٰ کی نعمتیں شمار کرنا چاہو تو انہیں شمار نہیں کر سکتے، یقیناً اللہ تعالیٰ

لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٨﴾ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُسِرُّوْنَ

بے حد بخشنے والا | نہایت رحم والا ہے | اور اللہ تعالیٰ | جانتا ہے | جو کچھ | تم چھپاتے ہو

بے حد بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔(18) اور اللہ تعالیٰ جانتا ہے جو کچھ بھی تم چھپاتے ہو

وَمَا تُعْلِنُوْنَ ﴿١٩﴾ وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

اور جو | تم ظاہر کرتے ہو | اور وہ لوگ جنہیں | وہ پکارتے ہیں | اللہ تعالیٰ کے سوا

اور جو بھی تم ظاہر کرتے ہو۔(19) اور وہ لوگ جنہیں وہ اللہ تعالیٰ کے سوا پکارتے ہیں،

لَا يَخْلُقُوْنَ شَيْـًٔا وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ ﴿٢٠﴾ط اَمْوَاتٌ

نہیں وہ پیدا کرسکتے | کسی چیز کو | اور وہ | خود پیدا کیے جاتے ہیں | مردہ ہیں

وہ کسی چیز کو پیدا نہیں کر سکتے اور وہ خود پیدا کیے جاتے ہیں۔(20) مُردہ ہیں

غَيْرُ اَحْيَآءٍ ج وَمَا يَشْعُرُوْنَ لا اَيَّانَ يُبْعَثُوْنَ ﴿٢١﴾ع

زندہ نہیں ہیں | اور نہیں | وہ جانتے | کب | وہ اُٹھائے جائیں گے

زندہ نہیں ہیں اور وہ نہیں جانتے کہ وہ کب اُٹھائے جائیں گے۔(21)

ع ٢ ١٢ ٨

اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ج فَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ

معبود تمہارا | معبود | ایک ہے | چنانچہ جو لوگ | نہیں ایمان رکھتے | آخرت پر

تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے، چنانچہ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے

قُلُوْبُهُمْ مُّنْكِرَةٌ وَّهُمْ مُّسْتَكْبِرُوْنَ ﴿٢٢﴾ لَا جَرَمَ اَنَّ اللّٰهَ

دل اُن کے | انکار کرنے والے ہیں | اور وہ | بہت تکبر کرنے والے ہیں | کوئی شک نہیں | یقیناً | اللہ تعالیٰ

ان کے دل ہی انکار کرنے والے ہیں اور وہ بہت تکبر کرنے والے ہیں۔(22) کوئی شک نہیں کہ یقیناً اللہ تعالیٰ

يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ط اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ

جانتا ہے | جو | وہ چھپاتے ہیں | اور جو | وہ ظاہر کرتے ہیں | یقیناً وہ | نہیں محبت کرتا

جانتا ہے جو وہ چھپاتے ہیں اور جو بھی وہ ظاہر کرتے ہیں، بلاشبہ وہ

الْمُسْتَكْبِرِينَ ﴿٢٣﴾ وَإِذَا قِيلَ لَهُم مَّاذَا أَنزَلَ

تکبر کرنے والوں سے | اور جب | کہا جاتا ہے | اُن سے | کیا کچھ | اتارا ہے

تکبر کرنے والوں سے محبت نہیں کرتا۔(23) اور جب ان سے کہا جاتا ہے

رَبُّكُمْ ۙ قَالُوٓا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ﴿٢٤﴾ ۙ لِيَحْمِلُوٓا

تمہارے رب نے | تو کہتے ہیں | بے اصل کہانیاں ہیں | اگلے لوگوں کی | تا کہ وہ اُٹھالیں

کہ تمہارے رب نے کیا کچھ نازل کیا ہے؟ تو کہتے ہیں کہ اگلے لوگوں کی بے اصل کہانیاں ہیں۔(24)

أَوْزَارَهُمْ كَامِلَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۙ وَمِنْ أَوْزَارِ الَّذِينَ

اپنے بوجھ | پورے کے پورے | دن | قیامت کے | اور بوجھوں میں سے | اُن لوگوں کے جو

تا کہ وہ قیامت کے دن اپنے بوجھ بھی پورے پورے اُٹھائیں اور اُن کے بوجھوں میں سے بھی جنہیں

يُضِلُّونَهُم بِغَيْرِ عِلْمٍ ۗ أَلَا سَآءَ مَا يَزِرُونَ ﴿٢٥﴾ ع

وہ گمراہ کرتے ہیں جنہیں | بغیر | علم کے | سن لو | بہت ہی برا ہے | جو | وہ بوجھ اُٹھا رہے ہیں

وہ علم کے بغیر ہی گمراہ کرتے ہیں۔ سن لو! بہت ہی بُرا ہے وہ بوجھ جو وہ اُٹھا رہے ہیں۔(25)

ع ٣ / ١٤ / ٩

قَدْ مَكَرَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ فَأَتَى اللَّهُ

یقیناً | خفیہ تدبیریں کیں | انہوں نے جو | ان سے پہلے تھے | تو آیا | اللہ تعالیٰ

یقیناً ان لوگوں نے خفیہ تدبیریں کیں جو ان سے پہلے تھے، تو اللہ تعالیٰ

بُنْيَانَهُم مِّنَ الْقَوَاعِدِ فَخَرَّ عَلَيْهِمُ السَّقْفُ

اُن کی عمارت کو | بنیادوں سے | پس گر پڑیں | ان پر | چھتیں

بنیادوں سے اُن کی عمارت کو آیا، پس ان کے اوپر سے چھتیں ان پر گر پڑیں

مِن فَوْقِهِمْ وَأَتَاهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُونَ ﴿٢٦﴾

ان کے اوپر سے | اور آیا ان کے پاس | عذاب | جہاں سے | نہیں وہ سوچتے تھے

اور ایسے رخ سے ان پر عذاب آیا جہاں سے وہ سوچتے نہیں تھے۔(26)

ثُمَّ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	يُخْزِيْهِمْ	وَيَقُوْلُ	اَيْنَ	
پھر	دن	قیامت کے	وہ رسوا کرے گا ان کو	اور کہے گا	کہاں ہیں	

پھر قیامت کے دن وہ اُن کو رسوا کرے گا

شُرَكَآءِىَ	الَّذِيْنَ	كُنْتُمْ	تُشَآقُّوْنَ	فِيْهِمْ ؕ	قَالَ	
میرے شریک	وہ جو	تھے تم	جھگڑا کیا کرتے	جن کے بارے میں	وہ کہیں گے	

اور کہے گا کہ میرے وہ شریک کہاں ہیں جن کے بارے میں تم جھگڑا کیا کرتے تھے؟

الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْعِلْمَ	اِنَّ	الْخِزْىَ	الْيَوْمَ	وَالسُّوْٓءَ
جن لوگوں کو	دیا گیا تھا	علم	یقیناً	رسوائی ہے	آج کے دن	اور برائی

جن لوگوں کو علم دیا گیا تھا وہ کہیں گے کہ یقیناً آج کے دن رسوائی اور بُرائی

عَلَى	الْكٰفِرِيْنَ ۙ﴿۲۷﴾	الَّذِيْنَ	تَتَوَفّٰىهُمُ	الْمَلٰٓئِكَةُ		
اوپر	کافروں کے	جن لوگوں کو	وفات دیتے ہیں اُن کو	فرشتے		

کافروں پر ہے۔(27) جن کو فرشتے اس حال میں وفات دیتے ہیں

ظَالِمِىْٓ	اَنْفُسِهِمْ ۪	فَاَلْقَوُا	السَّلَمَ	مَا	كُنَّا	
ظلم کرنے والے ہوتے ہیں	اپنی جانوں پر	تو وہ پیش کرتے ہیں	فرماں برداری	نہیں	تھے ہم	

کہ وہ اپنی جانوں پر ظلم کرنے والے ہوتے ہیں تو وہ فرماں برداری پیش کرتے ہیں کہ

نَعْمَلُ	مِنْ سُوْٓءٍ ؕ	بَلٰٓى	اِنَّ	اللّٰهَ	عَلِيْمٌۢ	بِمَا
ہم کر رہے	کوئی برا کام	کیوں نہیں	یقیناً	اللہ تعالیٰ	خوب جاننے والا ہے	اس کو جو

ہم تو کوئی برا کام نہیں کرتے تھے، کیوں نہیں یقیناً اللہ تعالیٰ خوب جاننے والا ہے

كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۸﴾	فَادْخُلُوْٓا	اَبْوَابَ	جَهَنَّمَ	خٰلِدِيْنَ	
تھے تم	تم عمل کیا کرتے	پھر تم داخل ہو جاؤ	دروازوں میں	جہنم کے	ہمیشہ ہمیشہ رہنے والے ہو	

جو بھی تم عمل کیا کرتے تھے۔(28) پھر تم جہنم کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ اس میں ہمیشہ ہمیشہ رہنے والے ہو

فِيهَا ۖ فَلَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِينَ ﴿٢٩﴾ وَقِيلَ لِلَّذِينَ

اس میں | چنانچہ بہت برا ہے | ٹھکانہ | تکبر کرنے والوں کا | اور کہا گیا | اُن کے لیے جو

چنانچہ تکبر کرنے والوں کا بہت ہی برا ٹھکانہ ہے۔(29)اور

اتَّقَوْا مَاذَا أَنْزَلَ رَبُّكُمْ ۚ قَالُوا خَيْرًا ۗ

اللہ تعالیٰ سے ڈر گئے | کیا کچھ | نازل کیا ہے | تمہارے رب نے | وہ کہتے ہیں | خیر ہی خیر

اللہ تعالیٰ سے ڈر جانے والوں سے کہا گیا کہ تمہارے رب نے کیا نازل کیا ہے؟ وہ کہتے ہیں

لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا فِي هَٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ۚ وَلَدَارُ

ان لوگوں کے لیے | جنہوں نے نیک رویہ رکھا | اس دنیا میں | بھلائی ہے | اور گھر

خیر ہی خیر، جن لوگوں نے نیک رویہ رکھا ان کے لیے اس دنیا میں بھی بھلائی ہے اور آخرت کا گھر

الْآخِرَةِ خَيْرٌ ۚ وَلَنِعْمَ دَارُ الْمُتَّقِينَ ﴿٣٠﴾ جَنَّاتُ عَدْنٍ

آخرت کا | بہترین ہے | اور یقیناً کیا ہی خوب ہے | گھر | متقیوں کا | جنتیں | ہمیشگی کی

بہترین ہے اور یقیناً کیا ہی خوب گھر ہے متقیوں کا!(30) ہمیشگی کی جنتیں جن میں

يَدْخُلُونَهَا تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۖ لَهُمْ فِيهَا

وہ داخل ہوں گے ان میں | بہہ رہی ہوں گی | ان کے نیچے سے | نہریں | ان کے لیے | ان میں

وہ داخل ہوں گے، ان کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی اُن کے لیے وہ سب کچھ ان میں ہوگا جو

مَا يَشَاءُونَ ۚ كَذَٰلِكَ يَجْزِي اللَّهُ الْمُتَّقِينَ ﴿٣١﴾

جو کچھ | وہ چاہیں گے | اسی طرح | جزا دیتا ہے | اللہ تعالیٰ | متقیوں کو

وہ چاہیں گے، اسی طرح اللہ تعالیٰ متقیوں کو جزا دیتا ہے۔(31)

الَّذِينَ تَتَوَفَّاهُمُ الْمَلَائِكَةُ طَيِّبِينَ ۙ يَقُولُونَ

جن لوگوں کو | وفات دیتے ہیں ان کو | فرشتے | وہ پاک ہوتے ہیں | وہ کہتے ہیں

جن کو فرشتے اس حال میں وفات دیتے ہیں کہ وہ پاک ہوتے ہیں وہ کہتے ہیں

سَلٰمٌ عَلَيْكُمُ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٣٢﴾

سلامتی ہو تم پر تم داخل ہو جاؤ جنت میں بدلے اس کے جو تھے تم تم عمل کیا کرتے

کہ تم پر سلامتی ہو، ان اعمال کے بدلے جنت میں داخل ہو جاؤ جو تم عمل کیا کرتے تھے۔ (32)

هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ يَاْتِيَ

نہیں وہ انتظار کر رہے ہیں سوائے اس کے کہ آئیں ان کے پاس فرشتے یا آ جائے

نہیں وہ انتظار کر رہے سوائے اس کے کہ ان کے پاس فرشتے آئیں یا تیرے رب کا حکم آ جائے

اَمْرُ رَبِّكَ كَذٰلِكَ فَعَلَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ

حکم تیرے رب کا اسی طرح کیا ان لوگوں نے جو اُن سے پہلے

ان سے پہلے لوگوں نے بھی اسی طرح کیا تھا،

وَمَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿٣٣﴾

اور نہیں ظلم کیا اُن پر اللہ تعالیٰ نے لیکن تھے وہ خود ہی اپنے اوپر ظلم کرتے

اور اللہ تعالیٰ نے اُن پر ظلم نہیں کیا بلکہ وہ خود ہی اپنے اوپر ظلم کرتے تھے۔ (33)

فَاَصَابَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا عَمِلُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا

چنانچہ پہنچی اُنہیں خرابیاں اس کی جو انہوں نے اعمال کیے اور گھیر لیا ان کو اس چیز نے جو

چنانچہ اُنہیں اُن کے بُرے اعمال کی خرابیاں پہنچیں اور اُن کو گھیر لیا اس چیز نے

كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٣٤﴾ ع وَقَالَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا

تھے وہ جس کا مذاق اُڑایا کرتے اور کہا جن لوگوں نے شرک کیا

جس کا وہ مذاق اُڑایا کرتے تھے۔ (34) اور جن لوگوں نے شرک کیا ہے

لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا عَبَدْنَا مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَيْءٍ نَّحْنُ

اگر چاہتا اللہ تعالیٰ نہ ہم عبادت کرتے اس کے سوا کسی چیز کی ہم

انہوں نے کہا کہ اگر اللہ تعالیٰ چاہتا تو نہ ہم کسی چیز کی عبادت کرتے

ع ٩ ١٠

وَلَآ اٰبَاۤؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَيْءٍ ؕ كَذٰلِكَ

اور نہ ہی ہمارے باپ دادا | اور نہ حرام ٹھہراتے ہم | اس کے بغیر | کسی چیز کو | ایسا ہی

اور نہ ہی ہمارے باپ دادا اور نہ ہم اس کے بغیر کسی چیز کو حرام ٹھہراتے

فَعَلَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ فَهَلْ عَلَى الرُّسُلِ اِلَّا

کیا | ان لوگوں نے جو | اُن سے پہلے تھے | پس نہیں ہے | رسولوں پر | سوائے

ان سے پہلے لوگوں نے بھی ایسا ہی کیا تو رسولوں پر

الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿٣٥﴾ وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلًا

پہنچا دینے کے | صاف صاف | اور بلاشبہ یقیناً | بھیجا ہم نے | ہر اُمت میں | ایک رسول

صاف صاف پہنچا دینے کے سوا اور کچھ نہیں ہے (35) اور بلاشبہ یقیناً ہم نے ہر اُمت میں ایک رسول بھیجا کہ

اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاجْتَنِبُوا الطَّاغُوْتَ ۚ فَمِنْهُمْ

یہ کہ | عبادت کرو | اللہ تعالیٰ کی | اور اجتناب کرو | طاغوت سے | چنانچہ اُن میں سے کچھ ہیں

اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو اور طاغوت سے اجتناب کرو، چنانچہ ان میں سے کچھ کو

مَّنْ هَدَى اللّٰهُ وَمِنْهُمْ مَّنْ حَقَّتْ

جن کو | ہدایت دی | اللہ تعالیٰ نے | اور ان میں سے کچھ ہیں | جن پر | مسلط ہوگئی

اللہ تعالیٰ نے ہدایت دی اور ان میں سے کچھ وہ تھے جن پر

عَلَيْهِ الضَّلٰلَةُ ؕ فَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ

ان پر | گمراہی | سو سیر کرو | زمین میں | پھر دیکھو | کیسا

گمراہی مسلط ہوگئی سو تم زمین میں سیر کرو پھر دیکھو کہ

كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿٣٦﴾ اِنْ تَحْرِصْ عَلٰى هُدٰىهُمْ

ہوا | انجام | جھٹلانے والوں کا | اگر | آپ حرص کریں | اوپر | اُن کی ہدایت کے

جھٹلانے والوں کا انجام کیسا ہوا؟ (36) اگر آپ ان کی ہدایت کے خواہش مند ہیں

فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ يُّضِلُّ وَمَا لَهُمْ

تو یقیناً | اللہ تعالیٰ | نہیں ہدایت دیتا | جسے | وہ گمراہ کر دیتا ہے | اور نہ ہی | ان کے لیے

تو یقیناً اللہ تعالیٰ اس کو ہدایت نہیں دیتا جسے وہ گمراہ کر دیتا ہے اور نہ ہی ان کے لیے

مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿٣٧﴾ وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ ۙ

کوئی مددگار ہیں | اور جنہوں نے قسمیں کھائیں | اللہ تعالیٰ کے نام کی | پختہ | ان کی قسمیں

کوئی مددگار ہیں۔(37) اور جنہوں نے اللہ تعالیٰ کے نام کی پختہ قسمیں کھائیں

لَا يَبْعَثُ اللّٰهُ مَنْ يَّمُوْتُ ؕ بَلٰى وَعْدًا عَلَيْهِ

نہیں اُٹھائے گا | اللہ تعالیٰ | جو | مر جائے گا | کیوں نہیں | وعدہ ہے | اس پر

کہ جو مر جائے گا اللہ تعالیٰ اسے دوبارہ نہیں اٹھائے گا کیوں نہیں! یہ اس کے ذمے ایک سچا وعدہ ہے

حَقًّا وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٨﴾ ۙ لِيُبَيِّنَ

سچا | اور لیکن | اکثر | لوگ | نہیں وہ جانتے | تاکہ وہ واضح کر دے

لیکن اکثر لوگ جانتے نہیں۔(38) تاکہ وہ ان کے لئے واضح کر دے

لَهُمُ الَّذِيْ يَخْتَلِفُوْنَ فِيْهِ وَلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ

ان کے لیے | جس میں | وہ اختلاف کیا کرتے تھے | اس میں | اور تاکہ جان لیں | جن لوگوں نے

جس میں وہ اختلاف کیا کرتے تھے اور تاکہ جن لوگوں نے کفر کیا ہے وہ جان لیں

كَفَرُوْٓا اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰذِبِيْنَ ﴿٣٩﴾ اِنَّمَا قَوْلُنَا

کفر کیا | کہ بلاشبہ وہی | تھے | جھوٹے | یقیناً | کہنا ہمارا

کہ بلاشبہ وہی جھوٹے تھے۔(39) یقیناً

لِشَيْءٍ اِذَآ اَرَدْنٰهُ اَنْ نَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ

کسی چیز کے لیے | جب | ہم ارادہ کر لیں اُس کا | یہ کہ | ہم کہتے ہیں | اُس کے لیے | ہو جا

جب ہم کسی چیز کا ارادہ کر لیں تو ہم اسے کہتے ہیں کہ ہو جا

ع ٥/٦/١١

فَيَكُوْنُ ﴿٤٠﴾ ع وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا فِي اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا

تو وہ ہو جاتی ہے | اور جن لوگوں نے | ہجرت کی | اللہ تعالیٰ کی راہ میں | بعد اس کے | جو

پس وہ ہو جاتی ہے۔(40) اور جن لوگوں نے اس کے بعد کہ ان پر

وقف لازم

ظُلِمُوْا لَنُبَوِّئَنَّهُمْ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً ۭ وَلَاَجْرُ

ظلم کیا گیا ان پر | یقیناً ہم ضرور ٹھکانہ دیں گے ان کو | دنیا میں | اچھا | اور بلاشبہ اجر

ظلم کیا گیا اللہ تعالیٰ کی راہ میں ہجرت کی یقیناً ہم دنیا میں ضرور انہیں اچھا ٹھکانہ دیں گے اور بلاشبہ

الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿٤١﴾ لا الَّذِيْنَ

آخرت کا | بہت ہی بڑا ہے | کاش | وہ ہوتے | جانتے | جن لوگوں نے

آخرت کا اجر تو بہت ہی بڑا ہے کاش وہ جانتے ہوتے!(41) جن لوگوں نے

صَبَرُوْا وَعَلٰي رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿٤٢﴾ وَمَآ اَرْسَلْنَا

صبر کیا | اور اپنے رب ہی پر | وہ بھروسہ کرتے ہیں | اور نہیں | بھیجے ہم نے

صبر کیا اور اپنے رب ہی پر وہ بھروسہ کرتے ہیں۔(42) اور ہم نے

مِنْ قَبْلِكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِيْٓ اِلَيْهِمْ فَسْــَٔلُوْٓا

آپ سے پہلے | مگر | مرد | ہم وحی کیا کرتے تھے | جن کی طرف | سو پوچھ لو

آپ سے پہلے نہیں بھیجے (رسول) مگر مرد، جن کی طرف ہم وحی کرتے تھے، سو

اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٤٣﴾ لا بِالْبَيِّنٰتِ وَالزُّبُرِ ۭ

اہل علم سے | اگر | ہو تم | خود نہیں جانتے | واضح دلائل کے ساتھ | اور کتابوں کے

اہلِ علم سے پوچھ لو اگر تم نہیں جانتے۔(43) واضح دلائل اور کتابوں کے

وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا

اور اتارا ہے ہم نے | آپ پر | ذکر | تاکہ آپ وضاحت کردیں | لوگوں کے لیے | جو

ساتھ اور ہم نے آپ پر ذکر اُتارا ہے تاکہ آپ لوگوں کے لیے اس کی وضاحت کر دیں

نُزِّلَ اِلَيۡهِمۡ وَلَعَلَّهُمۡ يَتَفَكَّرُوۡنَ ﴿۴۴﴾ اَفَاَمِنَ

نازل کیا گیا   ان کی جانب   اور تا کہ وہ   غور وفکر کریں   تو کیا بالکل ہی بے خوف ہیں

جو ان کی جانب نازل کیا گیا ہے اور تا کہ وہ غور وفکر کریں۔(44) تو کیا

الَّذِيۡنَ مَكَرُوا السَّيِّاٰتِ اَنۡ يَّخۡسِفَ اللّٰهُ بِهِمُ

وہ لوگ جنہوں نے   تدبیریں کیں   بری   یہ کہ   دھنسا دے   اللہ تعالیٰ   اُنہیں

وہ لوگ جنہوں نے تدبیریں کیں بالکل ہی بے خوف ہیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں زمین میں دھنسا دے؟

الۡاَرۡضَ اَوۡ يَاۡتِيَهُمُ الۡعَذَابُ مِنۡ حَيۡثُ لَا يَشۡعُرُوۡنَ ﴿۴۵﴾

زمین میں   یا   آجائے اُن پر   عذاب   جہاں سے   وہ سوچتے ہی نہ ہوں

یا ان پر عذاب وہاں سے آجائے جہاں سے وہ سوچتے ہی نہ ہوں۔(45)

اَوۡ يَاۡخُذَهُمۡ فِىۡ تَقَلُّبِهِمۡ فَمَا هُمۡ بِمُعۡجِزِيۡنَ ﴿۴۶﴾

یا   وہ پکڑلے اُنہیں   چلنے پھرنے میں ان کے   چنانچہ نہیں   وہ   کسی طرح عاجز کرنے والے

یا وہ ان کے چلنے پھرنے میں ہی ان کو پکڑ لے، چنانچہ وہ کسی طرح بھی عاجز کرنے والے نہیں۔(46)

اَوۡ يَاۡخُذَهُمۡ عَلٰى تَخَوُّفٍ ؕ فَاِنَّ رَبَّكُمۡ لَرَءُوۡفٌ

یا   وہ پکڑلے اُنہیں   خوف زدہ ہونے پر   پس یقیناً   رب تمہارا   یقیناً بہت نرمی کرنے والا

یا وہ انہیں خوف زدہ ہونے پر پکڑ لے، پس یقیناً تمہارا رب یقیناً بہت نرمی کرنے والا،

رَّحِيۡمٌ ﴿۴۷﴾ اَوَلَمۡ يَرَوۡا اِلٰى مَا خَلَقَ اللّٰهُ

نہایت رحم والا ہے   اور کیا نہیں   وہ دیکھتے   طرف   اس کی جو   پیدا کیا   اللہ تعالیٰ نے

نہایت رحم والا ہے۔(47) اور کیا وہ دیکھتے نہیں کہ جو کچھ اللہ تعالیٰ نے پیدا کیا ہے

مِنۡ شَىۡءٍ يَّتَفَيَّؤُا ظِلٰلُهٗ عَنِ الۡيَمِيۡنِ وَالشَّمَآئِلِ سُجَّدًا

کسی بھی چیز کو   ڈھلتے ہیں   سائے اُن کے   دائیں سے   اور بائیں سے   سجدہ کرتے ہوئے

ان کے سائے اللہ تعالیٰ کو سجدہ کرتے ہوئے دائیں بائیں ڈھلتے ہیں

يَسْجُدُ وَلِلّٰهِ ﴿٤٨﴾ دٰخِرُوْنَ وَهُمْ لِلّٰهِ

اللہ تعالیٰ کے لیے اس حال میں وہ سب عاجزی کرنے والے ہیں اور اللہ تعالیٰ ہی کو سجدہ کرتا ہے

اس حال میں وہ سب عاجزی کرنے والے ہیں۔(48) اور اللہ تعالیٰ ہی کے لیے سجدہ کرتا ہے

مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ مِنْ دَآبَّةٍ

جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے کوئی چلنے والا جانور

جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے، کوئی چلنے والا جانور ہو

وَّالْمَلٰٓئِكَةُ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿٤٩﴾ يَخَافُوْنَ رَبَّهُمْ

اور فرشتے اور وہ نہیں تکبر کرتے وہ ڈرتے ہیں اپنے رب سے

یا فرشتے، اور وہ تکبر نہیں کرتے۔(49) وہ اپنے رب سے ڈرتے ہیں جو

مِّنْ فَوْقِهِمْ وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ ﴿٥٠﴾ السجدة

جو ان کے اوپر ہے اور وہ کرتے ہیں جو انہیں حکم دیا جاتا ہے

اُن کے اوپر ہے اور جو حکم بھی انہیں دیا جاتا ہے وہی کرتے ہیں۔(50)

ع ٦ ١٢ — السجدة ٣

وَقَالَ اللّٰهُ لَا تَتَّخِذُوْٓا اِلٰهَيْنِ اثْنَيْنِ ج

اور فرمایا اللہ تعالیٰ نے نہ تم بناؤ معبود دو

اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ دو معبود نہ بناؤ،

اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ج فَاِيَّايَ فَارْهَبُوْنِ ﴿٥١﴾

یقیناً وہ معبود ہے ایک ہی سو مجھ ہی سے تم ڈرو

یقیناً وہ ایک ہی معبود ہے، سو مجھ ہی سے ڈرو۔(51)

وَلَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَهُ

اور اس کا ہے جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے اور اس کے لیے

اور اُسی کا ہے جو بھی آسمانوں اور زمین میں ہے

الدِّيْنُ	وَاصِبًا ؕ	اَفَغَيْرَ	اللّٰهِ	تَتَّقُوْنَ ﴿۵۲﴾
عبادت	ہمیشہ	کیا پھر غیر	اللہ تعالیٰ کے	تم ڈرتے ہو

عبادت ہمیشہ اسی کے لیے ہے، کیا پھر غیر اللہ سے تم ڈرتے ہو؟ (52)

وَمَا	بِكُمْ	مِّنْ نِّعْمَةٍ	فَمِنَ اللّٰهِ	ثُمَّ
اور جو بھی	تمہارے پاس	کوئی نعمت ہے	تو اللہ تعالیٰ ہی کی طرف سے ہے	پھر

اور تمہارے پاس کوئی نعمت بھی ہے وہ اللہ تعالیٰ ہی کی طرف سے ہے پھر

اِذَا	مَسَّكُمُ	الضُّرُّ	فَاِلَيْهِ	تَجْــَٔرُوْنَ ﴿۵۳﴾ ج
جب	چھوتی ہے تمہیں	تکلیف	تو اُسی کی طرف	تم گڑگڑاتے ہو

جب تمہیں تکلیف چھوتی ہے تو تم اسی کی طرف گڑگڑاتے ہو۔ (53)

ثُمَّ	اِذَا	كَشَفَ	الضُّرَّ	عَنْكُمْ	اِذَا	فَرِيْقٌ
پھر	جب	وہ دور کردیتا ہے	تکلیف	تم سے	تب	ایک گروہ

پھر جب وہ تم سے تکلیف دور کردیتا ہے تب تم میں سے ایک گروہ

مِّنْكُمْ	بِرَبِّهِمْ	يُشْرِكُوْنَ ﴿۵۴﴾ لا	لِيَكْفُرُوْا
تم میں سے	اپنے رب کے ساتھ	شرک کرنے لگتا ہے	تاکہ وہ ناشکری کریں

یکا یک اپنے رب کے ساتھ شرک کرنے لگتا ہے۔ (54) تاکہ وہ اس نعمت کی ناشکری کریں

بِمَآ	اٰتَيْنٰهُمْ ؕ	فَتَمَتَّعُوْا ۫ قف	فَسَوْفَ
ساتھ اُس کے جو	عطا کی ہم نے اُنہیں	سو تم فائدہ اُٹھالو	پس جلد ہی

جو ہم نے انہیں عطا کی ہے، سو تم فائدہ اُٹھاؤ، پس جلد ہی

تَعْلَمُوْنَ ﴿۵۵﴾	وَيَجْعَلُوْنَ	لِمَا	لَا يَعْلَمُوْنَ	نَصِيْبًا
تم جان لوگے	اور وہ بناتے ہیں	اُن کے لیے جن کو	نہیں وہ جانتے	ایک مقرر حصہ

تم جان لوگے۔ (55) اور وہ ان کے لیے جن کو وہ نہیں جانتے ایک حصہ مقرر کرتے ہیں

مِّمَّا رَزَقْنٰهُمْ ؕ تَاللّٰهِ لَتُسْـَٔلُنَّ عَمَّا

اس میں سے جو رزق دیا ہم نے اُن کو قسم ہے اللہ تعالیٰ کی تم سے ضرور پوچھا جائے گا اُس بارے میں جو

اس میں سے جو ہم نے ان کو رزق دیا ہے اللہ تعالیٰ کی قسم! تم سے ضرور اس بارے میں پوچھا جائے گا

كُنْتُمْ تَفْتَرُوْنَ ﴿۵۶﴾ وَيَجْعَلُوْنَ لِلّٰهِ الْبَنٰتِ سُبْحٰنَهٗ ۙ

تھے تم جھوٹ گھڑا کرتے اور وہ قرار دیتے ہیں اللہ تعالیٰ کے لیے بیٹیاں پاک ہے وہ

جو جھوٹ تم گھڑا کرتے تھے۔(56) اور وہ اللہ تعالیٰ کے لیے بیٹیاں قرار دیتے ہیں، پاک ہے

وَلَهُمْ مَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَاِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمْ

اور اُن کے لیے وہی ہیں جو وہ چاہتے ہیں اور جب خوشخبری سنائی جاتی ہے اُن میں سے ایک کو

اس کی ذات! اور ان کے لیے وہی ہیں جو وہ چاہتے ہیں۔(57) اور جب ان میں سے کسی کو بیٹی کی خوشخبری سُنائی جاتی ہے

بِالْاُنْثٰى ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا وَّهُوَ كَظِيْمٌ ﴿۵۸﴾ ج

بیٹی کی ہوجاتا ہے چہرہ اس کا سیاہ اور وہ غم سے بھرا ہوا ہوتا ہے

تو اس کا چہرہ سیاہ ہوجاتا ہے اور وہ غم سے بھرا ہوتا ہے۔(58)

يَتَوَارٰى مِنَ الْقَوْمِ مِنْ سُوْٓءِ مَا بُشِّرَ بِهٖ ؕ

وہ چھپتا ہے لوگوں سے برائی سے جو خوشخبری دی گئی اُس کی وجہ سے

اس خوش خبری کی برائی کی وجہ سے جو اسے دی گئی ہے وہ لوگوں سے چھپتا پھرتا ہے

اَيُمْسِكُهٗ عَلٰى هُوْنٍ اَمْ يَدُسُّهٗ فِى التُّرَابِ ؕ

کیا وہ رکھ چھوڑے اُسے باوجود ذلت کے یا دبادے اُسے مٹی میں

کیا ذلت کے باوجود ہی اُسے رکھ چھوڑے یا اُسے مٹی میں دبادے؟

اَلَا سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ﴿۵۹﴾ لِلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ

سن لو بہت ہی برا ہے جو وہ فیصلہ کرتے ہیں اُن لوگوں کے لیے جو نہیں ایمان رکھتے

سن لو! بہت ہی بُرا ہے جو وہ فیصلہ کرتے ہیں۔(59) ان لوگوں کے لیے جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے

بِالۡاٰخِرَةِ مَثَلُ السَّوۡءِ ۚ وَلِلّٰهِ الۡمَثَلُ الۡاَعۡلٰى ؕ وَهُوَ

آخرت پر | مثال ہے | بری | اور اللہ تعالیٰ کے لیے | مثال ہے | اعلیٰ | اور وہ

بُری مثال ہے اور اللہ تعالیٰ کے لیے اعلیٰ مثال ہے اور وہ

الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ﴿٦٠﴾ ع وَلَوۡ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ

سب پر غالب | کمال حکمت والا ہے | اور اگر | مواخذہ کرتا | اللہ تعالیٰ | لوگوں کا

سب پر غالب، کمال حکمت والا ہے۔(60) اور اگر اللہ تعالیٰ لوگوں کا ان کے ظلم کی بنیاد پر مؤاخذہ کرتا

ع ۱۵ ۱۳

بِظُلۡمِهِمۡ مَّا تَرَكَ عَلَيۡهَا مِنۡ دَآبَّةٍ وَّلٰكِنۡ يُّؤَخِّرُهُمۡ

اُن کے ظلم کی بنیاد پر | نہ چھوڑتا | اُس پر | کوئی چلنے والا | لیکن | وہ مہلت دیتا ہے اُنہیں

تو اس پر کسی جان دار کو نہ چھوڑتا لیکن وہ ایک مقررہ وقت تک اُنہیں مہلت دیتا ہے،

اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمۡ لَا يَسۡتَاۡخِرُوۡنَ

ایک مقررہ وقت تک | چنانچہ جب | آجاتی ہے | ان کی مدت | نہیں وہ پیچھے رہتے ہیں

چنانچہ جب ان کی مُدت آجاتی ہے تو وہ اس سے

سَاعَةً وَّلَا يَسۡتَقۡدِمُوۡنَ ﴿٦١﴾ وَيَجۡعَلُوۡنَ لِلّٰهِ مَا

ایک گھڑی بھی | اور نہ وہ آگے بڑھتے ہیں | اور وہ کرتے ہیں | اللہ تعالیٰ کے لیے | جو

ایک گھڑی بھی نہ پیچھے رہتے ہیں اور نہ آگے بڑھتے ہیں۔(61) اور جو وہ اللہ تعالیٰ کے لیے مقرر کرتے ہیں

يَكۡرَهُوۡنَ وَتَصِفُ اَلۡسِنَتُهُمُ الۡكَذِبَ اَنَّ

وہ خود ہی ناپسند کرتے ہیں | اور بیان کرتی ہیں | زبانیں اُن کی | جھوٹ | بے شک

اُسے خود ہی ناپسند کرتے ہیں اور ان کی زبانیں جھوٹ بیان کرتی ہیں کہ بے شک

لَهُمُ الۡحُسۡنٰى ؕ لَا جَرَمَ اَنَّ لَهُمُ النَّارَ

اُن کے لیے | بھلائی ہے | نہیں کوئی شک | یقیناً | اُن کے لیے | آگ ہے

ان کے لیے بھلائی ہے، اس میں کوئی شک نہیں کہ یقیناً ان کے لئے آگ ہی ہے

وَاَنَّهُمْ مُّفْرَطُوْنَ ﴿٦٢﴾ تَاللّٰهِ لَقَدْ اَرْسَلْنَآ

اور یقیناًوہ سب سے آگے بھیجے جانے والے ہیں　قسم ہے اللہ تعالیٰ کی　بلاشبہ یقیناً　بھیجے ہم نے (رسول)

اور یقیناًوہ اس میں سب سے آگے بھیجے جانے والے ہیں۔(62) اللہ تعالیٰ کی قسم! بلاشبہ یقیناً

اِلٰٓى اُمَمٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ

بہت سی امتوں میں　آپ سے پہلے　تو خوش نما بنادیا　اُن کے لیے　شیطان نے

آپ سے پہلے بھی بہت سی اُمتوں کی طرف ہم نے رسول بھیجے پھر شیطان نے ان کے لیے

اَعْمَالَهُمْ فَهُوَ وَلِيُّهُمُ الْيَوْمَ وَلَهُمْ عَذَابٌ

اُن کے اعمال کو　چنانچہ وہی　سرپرست ہے اُن کا　آج　اور اُن کے لیے　عذاب ہے

ان کے اعمال کو خوش نما بنادیا، چنانچہ وہی آج ان کا سرپرست ہے اور ان کے لیے

اَلِيْمٌ ﴿٦٣﴾ وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ اِلَّا لِتُبَيِّنَ

دردناک　اور نہیں　نازل کی ہم نے　آپ پر　کتاب　مگر　تا کہ آپ وضاحت کریں

دردناک عذاب ہے۔(63) اور ہم نے یہ کتاب آپ پر صرف اس لیے نازل کی ہے تا کہ آپ ان کے لیے اس کی وضاحت کردیں

لَهُمُ الَّذِى اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ۙ وَهُدًى وَّرَحْمَةً

اُن کے لیے　جو　اختلاف کیا انہوں نے　جس میں　اور ہدایت ہے　اور رحمت

جس میں اُنہوں نے اختلاف کیا ہے اور وہ اُن کے لئے ہدایت اور رحمت ہے

لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٦٤﴾ وَاللّٰهُ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً

ان کے لیے　جو ایمان لاتے ہیں　اور اللہ تعالیٰ نے　نازل کیا　آسمان سے　پانی

جو ایمان لاتے ہیں۔(64) اور اللہ تعالیٰ نے آسمان سے

فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ

پھر اس نے زندہ کیا　اُس کے ذریعے　زمین کو　بعد　اس کے مردہ ہوجانے کے

پانی نازل کیا پھر اُس کے ذریعے زمین کو مردہ ہوجانے کے بعد زندہ کیا،

ع ٨ ٥ ١٤

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ٦٥ ع

بلاشبہ | اس میں | یقیناً نشانی ہے | ان کے لیے | جو سنتے ہیں

بلاشبہ اس میں یقیناً ان کے لیے نشانی ہے جو سُنتے ہیں۔(65)

وَاِنَّ لَكُمْ فِي الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ط نُسْقِيْكُمْ

اور بلاشبہ | تمہارے لیے | چوپایوں میں | یقیناً ایک سبق ہے | ہم پلاتے ہیں تمہیں

اور بلاشبہ چوپایوں میں تمہارے لیے یقیناً ایک سبق ہے ہم تمہیں

مِّمَّا فِيْ بُطُوْنِهٖ مِنْ بَيْنِ فَرْثٍ وَّدَمٍ

اس میں سے جو | اُن کے پیٹوں میں ہے | درمیان سے | گوبر کے | اور خون کے

ان کے پیٹوں کے اندر سے گوبر اور خون کے درمیان سے

لَّبَنًا خَالِصًا سَآئِغًا لِّلشّٰرِبِيْنَ ٦٦

دودھ | خالص | حلق سے آسانی سے اترنے والا | پینے والوں کے لیے

خالص دودھ پلاتے ہیں جو پینے والوں کے لیے حلق سے آسانی سے اترنے والا ہے۔(66)

وَمِنْ ثَمَرٰتِ النَّخِيْلِ وَالْاَعْنَابِ تَتَّخِذُوْنَ مِنْهُ

اور پھلوں میں سے | کھجور کے | اور انگور کے | تم بناتے ہو | اُس سے

اور کھجور اور انگور کے پھلوں سے بھی جس سے تم

سَكَرًا وَّرِزْقًا حَسَنًا ط اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ

نشہ آور چیز | اور رزق بھی | اچھا | بلاشبہ | اس میں

نشہ آور چیز بناتے ہو اور اچھا رزق بھی، بلاشبہ اس میں

لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ٦٧ وَاَوْحٰى رَبُّكَ

یقیناً نشانی ہے | ان کے لیے | جو عقل رکھتے ہیں | اور وحی کی | تیرے رب نے

یقیناً ان کے لیے نشانی ہے جو عقل رکھتے ہیں۔(67) اور آپ کے رب نے

اِلَى النَّحۡلِ	اَنِ	اتَّخِذِىۡ	مِنَ الۡجِبَالِ	بُيُوۡتًا	وَّمِنَ الشَّجَرِ
شہد کی مکھی کو	یہ کہ	بناؤ	کچھ پہاڑوں سے	گھر	اور کچھ درختوں سے

شہد کی مکھی کی طرف وحی کی کہ کچھ پہاڑوں اور کچھ درختوں میں سے گھر بنا

وَمِمَّا يَعۡرِشُوۡنَ ﴿۶۸﴾	ثُمَّ	كُلِىۡ	مِنۡ كُلِّ الثَّمَرٰتِ
اوراس میں سے جنہیں وہ چڑھاتے ہیں	پھر	کھاؤ	ہر قسم کے پھلوں میں سے

اوراس میں سے بھی جنہیں وہ چڑھاتے ہیں۔(68) پھر ہر قسم کے پھلوں سے کھاؤ پھر

فَاسۡلُكِىۡ	سُبُلَ	رَبِّكِ	ذُلُلًا ؕ	يَخۡرُجُ	مِنۡۢ بُطُوۡنِهَا
پھر چل	راہ پر	اپنے رب کے	ہموار	نکلتا ہے	اُس کے پیٹ سے

اپنے رب کے مسخر کیے ہوئے راستوں پر چلو، ایک شربت اس کے پیٹ سے نکلتا ہے

شَرَابٌ	مُّخۡتَلِفٌ	اَلۡوَانُهٗ	فِيۡهِ	شِفَآءٌ	لِّلنَّاسِ ؕ
ایک شربت	مختلف ہوتے ہیں	رنگ جس کے	اُس میں	شفاء ہے	لوگوں کے لیے

جس کے رنگ مختلف ہوتے ہیں، اس میں لوگوں کے لیے شفا ہے،

اِنَّ	فِىۡ ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	لِّقَوۡمٍ	يَّتَفَكَّرُوۡنَ ﴿۶۹﴾
بلاشبہ	اس میں	یقیناً ایک نشانی ہے	ان کے لیے	جو غور وفکر کرتے ہیں

بلاشبہ اس میں یقیناً اُن کے لئے ایک نشانی ہے جو غور وفکر کرتے ہیں۔(69)

وَاللّٰهُ	خَلَقَكُمۡ	ثُمَّ	يَتَوَفّٰٮكُمۡ ۙۚ	وَمِنۡكُمۡ
اور اللہ تعالیٰ نے	پیدا کیا تمہیں	پھر	وہی موت دیتا ہے تمہیں	اور تم میں سے ہیں

اور اللہ تعالیٰ نے تمہیں پیدا کیا ہے پھر وہی تمہیں موت دیتا ہے اور تم میں سے

مَّنۡ يُّرَدُّ	اِلٰٓى	اَرۡذَلِ	الۡعُمُرِ	لِكَىۡ لَا يَعۡلَمَ	بَعۡدَ
جو لوٹا دیا جاتا ہے	طرف	نکمی	عمر کو	تا کہ وہ نہ جانے	بعد

کوئی نکمی عمر کو لوٹا دیا جاتا ہے تا کہ وہ

ع ٩ ٥ ١٥

عِلۡمٍ شَيۡـًٔا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيۡمٌ قَدِيۡرٌ ﴿۷۰﴾ ع

جاننے کے | کچھ بھی | یقیناً | اللہ تعالیٰ | سب کچھ جاننے والا | قدرت رکھنے والا ہے

جاننے کے بعد کچھ نہ جانے یقیناً اللہ تعالیٰ سب کچھ جاننے والا، پوری طرح قدرت رکھنے والا ہے۔(70)

وَاللّٰهُ فَضَّلَ بَعۡضَكُمۡ عَلٰى بَعۡضٍ فِى الرِّزۡقِ ۚ

اور اللہ تعالیٰ نے | فضیلت دی ہے | تم میں سے بعض کو | بعض پر | رزق میں

اور اللہ تعالیٰ نے تمہیں ایک دوسرے پر رزق میں فضیلت دی ہے،

فَمَا الَّذِيۡنَ فُضِّلُوۡا بِرَآدِّىۡ رِزۡقِهِمۡ

تو نہیں ہیں | جن لوگوں کو | فضیلت دی گئی | لوٹا دینے والے | اپنا رزق

تو جن لوگوں کو فضیلت دی گئی وہ اپنا رزق

عَلٰى مَا مَلَـكَتۡ اَيۡمَانُهُمۡ فَهُمۡ فِيۡهِ

اُوپر | ان کے جو | مالک ہیں | اُن کے دائیں ہاتھ | پھر وہ | اس میں

ان پر لوٹا دینے والے نہیں ہیں جن کے مالک ان کے دائیں ہاتھ ہیں کہ پھر وہ اس میں

سَوَآءٌ ؕ اَفَبِنِعۡمَةِ اللّٰهِ يَجۡحَدُوۡنَ ﴿۷۱﴾ وَاللّٰهُ

برابر ہو جائیں | تو کیا نعمت کا | اللہ تعالیٰ کی | وہ انکار کرتے ہیں | اور اللہ تعالیٰ نے

برابر ہو جائیں تو کیا وہ اللہ تعالیٰ کی نعمت کا انکار کرتے ہیں؟ (71) اور اللہ تعالیٰ نے

جَعَلَ لَـكُمۡ مِّنۡ اَنۡفُسِكُمۡ اَزۡوَاجًا وَّجَعَلَ

بنائیں | تمہارے لیے | تم ہی میں سے | بیویاں | اور بنائے

تمہارے لیے تم ہی میں سے بیویاں بنائیں اور

لَـكُمۡ مِّنۡ اَزۡوَاجِكُمۡ بَنِيۡنَ وَحَفَدَةً وَّرَزَقَكُمۡ

تمہارے لیے | تمہاری بیویوں سے | بیٹے | اور پوتے | اور اُس نے رزق دیا تمہیں

تمہارے لیے تمہاری بیویوں سے بیٹے اور پوتے بنائے اور اس نے تمہیں پاکیزہ چیزوں کا رزق دیا

مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ؕ اَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُوْنَ وَبِنِعْمَتِ اللّٰهِ

پاکیزہ چیزوں سے | تو کیا باطل پر | وہ ایمان رکھتے ہیں | اور نعمت کا | اللہ تعالیٰ کی

تو کیا پھر بھی باطل پر وہ ایمان رکھتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کی نعمت کا

هُمْ يَكْفُرُوْنَ ﴿٧٢﴾ لا وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا

وہ | انکار کرتے ہیں | اور وہ عبادت کرتے ہیں | اللہ تعالیٰ کے سوا | جو

وہ انکار کرتے ہیں؟ (72) اور اللہ تعالیٰ کے سوا وہ ان کی عبادت کرتے ہیں جو

لَا يَمْلِكُ لَهُمْ رِزْقًا مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ شَيْـًٔا

نہیں اختیار رکھتے | اُن کے لیے | کسی رزق کا | آسمانوں سے | اور زمین سے | کچھ بھی

اُن کے لیے نہ آسمانوں سے کسی رزق کا اختیار رکھتے ہیں اور نہ زمین سے

وَّلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ﴿٧٣﴾ ج فَلَا تَضْرِبُوْا لِلّٰهِ الْاَمْثَالَ ؕ اِنَّ

اور نہ ہی وہ طاقت رکھتے ہیں | پس نہ تم بیان کرو | اللہ تعالیٰ کے لیے | مثالیں | یقیناً

اور نہ وہ کر ہی سکتے ہیں۔ (73) پس تم اللہ تعالیٰ کے لیے مثالیں نہ بیان کرو، یقیناً

اللّٰهَ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٧٤﴾ ضَرَبَ اللّٰهُ

اللہ تعالیٰ | جانتا ہے | اور تم | نہیں تم جانتے | بیان کی | اللہ تعالیٰ نے

اللہ تعالیٰ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے ہو۔ (74) اللہ تعالیٰ نے

مَثَلًا عَبْدًا مَّمْلُوْكًا لَّا يَقْدِرُ عَلٰى شَيْءٍ

مثال | ایک غلام | جو کسی کی ملکیت میں ہے | نہیں وہ اختیار رکھتا | اوپر | کسی چیز کے

ایک غلام کی مثال بیان کی ہے وہ کسی چیز پر اختیار نہیں رکھتا

وَّمَنْ رَّزَقْنٰهُ مِنَّا رِزْقًا حَسَنًا فَهُوَ

اور جسے | رزق دیا ہم نے اُس کو | اپنی جناب سے | رزق | اچھا | تو وہ

اور ایک شخص وہ ہے جسے ہم نے اپنی جناب سے اچھا رزق دیا ہے تو وہ

يُنۡفِقُ	مِنۡهُ	سِرًّا	وَّجَهۡرًا ؕ	هَلۡ
وہ خرچ کرتا ہے	اُس میں سے	پوشیدہ	اور اعلانیہ	کیا

اس میں سے پوشیدہ اور اعلانیہ خرچ کرتا ہے کیا

يَسۡتَوٗنَ ؕ	اَلۡحَمۡدُ	لِلّٰهِ ؕ	بَلۡ	اَكۡثَرُهُمۡ
وہ دونوں برابر ہیں	سب تعریف ہے	اللہ تعالیٰ کے لیے	بلکہ	اکثر اُن کے

وہ دونوں برابر ہیں؟ سب تعریف اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہے، بلکہ ان میں سے اکثر لوگ

لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۷۵﴾	وَضَرَبَ	اللّٰهُ	مَثَلًا	رَّجُلَيۡنِ
نہیں وہ جانتے	اور بیان کی	اللہ تعالیٰ نے	مثال	دو آدمیوں کی

نہیں جانتے۔(75) اور اللہ تعالیٰ نے دو آدمیوں کی مثال بیان کی،

اَحَدُهُمَاۤ	اَبۡكَمُ	لَا يَقۡدِرُ	عَلٰى شَىۡءٍ
اُن میں سے ایک	گونگا ہے	نہیں وہ قدرت رکھتا	کسی چیز پر

ان میں سے ایک گونگا ہے جو کسی چیز پر قدرت نہیں رکھتا

وَّهُوَ	كَلٌّ	عَلٰى مَوۡلٰٮهُ ۙ	اَيۡنَمَا	يُوَجِّهْهُّ
اور وہ	بوجھ ہے	اپنے آقا پر	جہاں بھی	وہ بھیجتا ہے اسے

اور وہ اپنے آقا پر بوجھ ہے وہ جہاں بھی اسے بھیجتا ہے

لَا يَاۡتِ	بِخَيۡرٍ ؕ	هَلۡ	يَسۡتَوِىۡ	هُوَ ۙ
نہیں وہ لاتا	کوئی بھلائی	کیا	برابر ہے	وہ

وہ کوئی بھلائی نہیں لاتا، کیا برابر ہے وہ

وَمَنۡ	يَّاۡمُرُ	بِالۡعَدۡلِ ۙ	وَهُوَ	عَلٰى صِرَاطٍ
اور جو	حکم دیتا ہے	انصاف کا	اور وہ	راستے پر ہے

اور جو انصاف کا حکم دیتا ہے اور وہ

ع ۱۰ ۱٦

مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٧٦﴾ ع وَلِلّٰهِ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط

سیدھے | اور اللہ تعالیٰ کے لیے ہے | غیب | آسمانوں کا | اور زمین کا

سیدھے راستے پر ہے؟(76) اور آسمانوں اور زمین کا غیب اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہے

وَمَآ اَمْرُ السَّاعَةِ اِلَّا كَلَمْحِ الْبَصَرِ اَوْ هُوَ

اور نہیں معاملہ | قیامت کا | مگر | جیسے جھپکنا | پلک کا | یا | وہ

اور قیامت کا معاملہ پلک جھپکنے جیسا ہے یا وہ اس سے بھی

اَقْرَبُ ط اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٧٧﴾

زیادہ قریب ہے | یقیناً | اللہ تعالیٰ | اوپر | ہر چیز کے | پوری قدرت رکھنے والا ہے

زیادہ قریب ہے یقیناً اللہ تعالیٰ ہر چیز پر پوری قدرت رکھنے والا ہے۔(77)

وَاللّٰهُ اَخْرَجَكُمْ مِّنْۢ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ

اور اللہ تعالیٰ نے | نکالا تمہیں | پیٹوں سے | تمہاری ماؤں کے | نہ تم جانتے تھے

اور اللہ تعالیٰ نے تمہاری ماؤں کے پیٹوں سے تمہیں نکالا کہ تم کچھ بھی جانتے نہ تھے

شَيْـًٔا لا وَّجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ

کچھ بھی | اور اُس نے بنائے | تمہارے لیے | کان | اور آنکھیں

اور اُس نے تمہارے لیے کان اور آنکھیں

وَالْاَفْـِٕدَةَ لا لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿٧٨﴾ اَلَمْ يَرَوْا

اور دل | تاکہ تم | شکر ادا کرو | کیا نہیں | انہوں نے دیکھا

اور دل بنائے تاکہ تم شکر ادا کرو۔(78) کیا انہوں نے

اِلَى الطَّيْرِ مُسَخَّرٰتٍ فِيْ جَوِّ السَّمَآءِ ط

پرندوں کی طرف | مسخر ہیں | فضا میں | آسمان کی

پرندوں کو نہیں دیکھا کہ آسمان کی فضا میں مسخر ہیں؟

مَا	يُمْسِكُهُنَّ	اِلَّا	اللّٰهُ ؕ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ
نہیں	تھامتا انہیں	سوائے	اللہ تعالیٰ کے	بلاشبہ	اُس میں

انہیں اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی نہیں تھامتا بلاشبہ اس میں

لَاٰيٰتٍ	لِّقَوْمٍ	يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٧٩﴾	وَاللّٰهُ	جَعَلَ
یقیناً نشانیاں ہیں	ان کے لیے	جو ایمان رکھتے ہیں	اور اللہ تعالیٰ نے	بنائی

یقیناً نشانیاں ہیں اُن کے لیے جو ایمان رکھتے ہیں۔(79) اور اللہ تعالیٰ نے

لَكُمْ	مِّنْۢ بُيُوْتِكُمْ	سَكَنًا	وَّجَعَلَ	لَكُمْ
تمہارے لیے	تمہارے گھروں کو	رہنے کی جگہ	اور اُس نے بنائے	تمہارے لیے

تمہارے گھروں کو تمہارے لیے رہنے کی جگہ بنادی اور اُس نے

مِّنْ جُلُوْدِ	الْاَنْعَامِ	بُيُوْتًا	تَسْتَخِفُّوْنَهَا	يَوْمَ
کھالوں سے	چوپایوں کی	گھر	تم ہلکا پاتے ہو ان کو	دن

چوپایوں کی کھالوں سے تمہارے لیے ایسے گھر بنائے جنھیں تم

ظَعْنِكُمْ	وَيَوْمَ	اِقَامَتِكُمْ ۙ	وَمِنْ اَصْوَافِهَا	وَاَوْبَارِهَا
اپنے سفر کے	اور دن	اپنے قیام کے	اور اُن کی اون سے	اور ان کی پشموں سے

اپنے سفر اور اپنے قیام کے دن ہلکا پاتے ہو اور ان کی اون سے اور ان کے پشم سے

وَاَشْعَارِهَآ	اَثَاثًا	وَّمَتَاعًا	اِلٰى حِيْنٍ ﴿٨٠﴾	وَاللّٰهُ
اور ان کے بالوں سے	گھر کا سامان	اور فائدے کی چیزیں	ایک وقت تک	اور اللہ تعالیٰ نے

اور ان کے بالوں سے گھر کا سامان اور ایک وقت تک فائدے کی چیزیں بنائیں۔(80) اور اللہ تعالیٰ نے

جَعَلَ	لَكُمْ	مِّمَّا	خَلَقَ	ظِلٰلًا	وَّجَعَلَ	لَكُمْ
بنائے	تمہارے لیے	اس میں سے جو	پیدا کیا اس نے	سائے	اور اس نے بنائیں	تمہارے لیے

جن چیزوں کو پیدا کیا ہے اُن کے سائے بھی تمہارے لیے بنائے ہیں اور پہاڑوں میں تمہارے لیے

مِّنَ الْجِبَالِ أَكْنَانًا وَّجَعَلَ لَكُمْ سَرَابِيلَ

پہاڑوں سے | چھپنے کی جگہیں | اور اس نے بنائیں | تمہارے لیے | قمیضیں

چھپنے کی جگہیں بنائیں اور تمہارے لیے قمیضیں بنائیں جو تمہیں

تَقِيكُمُ الْحَرَّ وَسَرَابِيلَ تَقِيكُم بَأْسَكُمْ ط

بچاتی ہیں تمہیں | گرمی سے | اور کچھ قمیضیں | بچاتی ہیں تمہیں | تمہاری جنگ سے

گرمی سے بچاتی ہیں اور ایسی قمیضیں بھی جو تمہیں جنگ میں بچاتی ہیں

كَذٰلِكَ يُتِمُّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ

اس طرح | وہ تکمیل کرتا ہے | نعمت اپنی | تم پر | تاکہ تم

اس طرح اللہ تعالیٰ تم پر اپنی نعمت کی تکمیل کرتا ہے تاکہ تم

تُسْلِمُوْنَ ﴿٨١﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ

فرماں بردار بن جاؤ | پھر اگر | وہ منہ موڑیں | تو یقیناً | آپ کے ذمے | پیغام پہنچا دینا ہے

فرماں بردار بن جاؤ۔(81) پھر اگر یہ منہ موڑیں تو یقیناً آپ کے ذمے

الْمُبِيْنُ ﴿٨٢﴾ يَعْرِفُوْنَ نِعْمَتَ اللّٰهِ ثُمَّ

واضح | وہ پہچانتے ہیں | نعمت | اللہ تعالیٰ کی | پھر

واضح پہنچا دینا ہے۔(82) وہ لوگ اللہ تعالیٰ کی نعمت کو پہچانتے ہیں اور پھر

يُنْكِرُوْنَهَا وَاَكْثَرُهُمُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿٨٣﴾ ع وَيَوْمَ

ع ١١ ١٧

وہ انکار کرتے ہیں اس کا | اور اکثر اُن کے | کافر ہیں | اور جس دن

اس کا انکار کرتے ہیں اور ان میں سے اکثر لوگ کافر ہیں۔(83) اور جس دن

نَبْعَثُ مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا ثُمَّ لَا يُؤْذَنُ

ہم اُٹھائیں گے | ہر امت میں سے | ایک گواہ | پھر | نہیں اجازت دی جائے گی

ہم ہر اُمت میں سے ایک گواہ اُٹھائیں گے پھر ان لوگوں کے لیے

لِلَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَلَا	هُمْ	يُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿٨٤﴾
اُن لوگوں کے لیے	جنہوں نے کفر کیا	اور نہ	ان سے	معافی کی درخواست کی جائے گی

جنہوں نے کفر کیا نہ اجازت دی جائے گی اور نہ ہی ان سے معافی کی درخواست کی جائے گی۔(84)

وَاِذَا	رَاَ	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوا	الْعَذَابَ
اور جب	دیکھیں گے	وہ لوگ	جنہوں نے ظلم کیا	عذاب کو

اور جب وہ لوگ عذاب دیکھیں گے جنہوں نے ظلم کیا

فَلَا يُخَفَّفُ	عَنْهُمْ	وَلَا	هُمْ	يُنْظَرُوْنَ ﴿٨٥﴾
تو نہیں ہلکا کیا جائے گا	ان سے	اور نہ	وہ	وہ مہلت دیے جائیں گے

تو ان سے ہلکا نہیں کیا جائے گا اور نہ وہ کوئی مہلت دیے جائیں گے۔(85)

وَاِذَا	رَاَ	الَّذِيْنَ	اَشْرَكُوْا	شُرَكَآءَهُمْ
اور جب	دیکھیں گے	وہ لوگ جنہوں نے	شرک کیا	اپنے شریکوں کو

اور جب مشرک اپنے شریکوں کو دیکھیں گے

قَالُوْا	رَبَّنَا	هٰۤؤُلَآءِ	شُرَكَآؤُنَا	الَّذِيْنَ
کہیں گے	اے ہمارے رب	یہی ہیں	ہمارے وہ شریک	جنہیں

تو کہیں گے کہ اے ہمارے رب! یہی ہمارے وہ شریک ہیں جنہیں

كُنَّا	نَدْعُوْا	مِنْ دُوْنِكَ ۚ	فَاَلْقَوْا	اِلَيْهِمُ
تھے ہم	پکارتے	تیرے سوا	پھر وہ ڈال دیں گے	اُن پر

ہم تیرے سوا پکارا کرتے تھے چنانچہ وہ (شریک) یہ بات ان پر ہی ڈال دیں گے

الْقَوْلَ	اِنَّكُمْ	لَكٰذِبُوْنَ ﴿٨٦﴾ ج	وَاَلْقَوْا	اِلَى
بات	بلاشبہ تم	جھوٹے ہو	اور وہ پیش کریں گے	طرف

کہ بلاشبہ تم جھوٹے ہو۔(86) اور وہ اللہ تعالیٰ کے سامنے

الثلثة

اللّٰهِ	يَوْمَئِذِنِ	السَّلَمَ	وَضَلَّ	عَنْهُمْ
اللہ تعالیٰ کی	اُس دن	فرماں بردار ہونا	اور کھو جائے گا	اُن سے

اُس دن فرماں بردار ہونا پیش کریں گے اور وہ سب ان سے کھو جائے گا

مَّا	كَانُوْا	يَفْتَرُوْنَ ﴿٨٧﴾	اَلَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
جو	تھے وہ	گھڑا کرتے	جن لوگوں نے	کفر کیا

جو وہ گھڑا کرتے تھے۔(87) جن لوگوں نے کفر کیا

وَصَدُّوْا	عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	زِدْنٰهُمْ	عَذَابًا	فَوْقَ
اور روکا	اللہ تعالیٰ کے راستے سے	اضافہ کریں گے ہم اُن کے	عذاب	پر

اور اللہ تعالیٰ کے راستے سے روکا ہم اُن کے عذاب پر

الْعَذَابِ	بِمَا	كَانُوْا	يُفْسِدُوْنَ ﴿٨٨﴾	وَيَوْمَ
عذاب کا	اس کے بدلے جو	تھے وہ	فساد کرتے	اور جس دن

عذاب کا اضافہ کریں گے اس کے بدلے جو وہ فساد کیا کرتے تھے۔(88) اور جس دن

نَبْعَثُ	فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ	شَهِيْدًا	عَلَيْهِمْ	مِّنْ اَنْفُسِهِمْ
ہم اُٹھائیں گے	ہر امت میں سے	گواہ	اُن پر	ان ہی میں سے

ہم ہر اُمت میں سے ان پر ایک گواہ ان ہی میں سے اُٹھائیں گے

وَجِئْنَا	بِكَ	شَهِيْدًا	عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ ؕ	وَنَزَّلْنَا
اور لائیں گے ہم	آپ کو	گواہ	اُن لوگوں پر	اور نازل کی ہے ہم نے

اور ان لوگوں پر آپ کو گواہ بنا کر لائیں گے اور ہم نے

عَلَيْكَ	الْكِتٰبَ	تِبْيَانًا	لِّكُلِّ شَيْءٍ	وَّهُدًى
آپ پر	کتاب کو	واضح بیان ہے	ہر چیز کا	اور ہدایت

یہ کتاب آپ پر نازل کی ہے جو کہ ہر چیز کا واضح بیان ہے اور

ع ١٢ ١٨

وَّرَحْمَةً	وَّبُشْرٰى	لِلْمُسْلِمِيْنَ ع ﴿٨٩﴾	اِنَّ	اللّٰهَ	يَاْمُرُ
اور رحمت	اور بشارت	مسلمانوں کے لیے	یقیناً	اللہ تعالیٰ	حکم دیتا ہے

مسلمانوں کے لئے ہدایت، رحمت اور بشارت ہے۔(89) یقیناً اللہ تعالیٰ

بِالْعَدْلِ	وَالْاِحْسَانِ	وَاِيْتَآئِ	ذِي الْقُرْبٰى	وَيَنْهٰى
عدل کا	اور احسان کا	اور ادا کرنے کا	رشتے داروں کے	اور وہ روکتا ہے

عدل کا اور احسان کا اور رشتے داروں کو دینے کا حکم دیتا ہے

عَنِ الْفَحْشَآءِ	وَالْمُنْكَرِ	وَالْبَغْيِ ج	يَعِظُكُمْ	لَعَلَّكُمْ
بے حیائی سے	اور برائی	اور زیادتی سے	وہ نصیحت کرتا ہے تمہیں	تا کہ تم

اور وہ بے حیائی اور بُرائی اور زیادتی سے روکتا ہے، وہ تمہیں نصیحت کرتا ہے

تَذَكَّرُوْنَ ﴿٩٠﴾	وَاَوْفُوْا	بِعَهْدِ اللّٰهِ	اِذَا	عٰهَدْتُّمْ
نصیحت حاصل کرو	اور پورا کرو	اللہ تعالیٰ کے عہد کو	جب	آپس میں عہد کرو تم

تا کہ تم نصیحت حاصل کرو۔(90) اور تم اللہ تعالیٰ کے عہد کو پورا کرو جب تم آپس میں عہد کرو اور

وَلَا تَنْقُضُوا	الْاَيْمَانَ	بَعْدَ	تَوْكِيْدِهَا	وَقَدْ
اور نہ تم توڑ دیا کرو	قسمیں	بعد	ان کو پختہ کرنے کے	اور بلاشبہ

اپنی قسمیں پختہ کرنے کے بعد توڑ نہ دیا کرو جب کہ

جَعَلْتُمُ	اللّٰهَ	عَلَيْكُمْ	كَفِيْلًا ط	اِنَّ	اللّٰهَ	يَعْلَمُ
بنا چکے تم	اللہ تعالیٰ کو	اپنے اوپر	ضامن	بلاشبہ	اللہ تعالیٰ	جانتا ہے

اللہ تعالیٰ کو تم اپنے اوپر ضامن بنا چکے ہو، بلاشبہ اللہ تعالیٰ جانتا ہے

مَا	تَفْعَلُوْنَ ﴿٩١﴾	وَلَا تَكُوْنُوْا	كَالَّتِيْ	نَقَضَتْ
جو	تم کرتے ہو	اور نہ تم ہو جاؤ	اُس عورت جیسے	جس نے توڑ ڈالا

جو بھی تم کرتے ہو۔(91) اور تم اُس عورت جیسے نہ ہو جاؤ جس نے

غَزْلَهَا	مِنْۢ بَعْدِ قُوَّةٍ	اَنْكَاثًا ؕ	تَتَّخِذُوْنَ	اَيْمَانَكُمْ
اپنا سوت	مضبوط کرنے کے بعد	ٹکڑے ٹکڑے کر کے	تم بناتے ہو	اپنی قسموں کو

مضبوط کرنے کے بعد اپنا سوت توڑ کر ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا ، تم اپنی قسموں

دَخَلًاۢ بَيْنَكُمْ	اَنْ	تَكُوْنَ	اُمَّةٌ	هِيَ	اَرْبٰى
آپس میں قریب کا ذریعہ	یہ کہ	ہو	ایک گروہ	وہ	زیادہ بڑھ جائے

کو آپس میں قریب کا ذریعہ بناتے ہو تاکہ ایک گروہ

مِنْ اُمَّةٍ ؕ	اِنَّمَا	يَبْلُوْكُمُ	اللّٰهُ	بِهٖ ؕ	وَلَيُبَيِّنَنَّ
دوسرے گروہ سے	یقیناً	آزماتا ہے تمہیں	اللہ تعالیٰ	اس کے ساتھ	اور وہ ضرور بیان کرے گا

دوسرے گروہ سے زیادہ بڑھ جائے ، یقیناً اللہ تعالیٰ اس کے ساتھ تمہیں آزماتا ہے اور

لَكُمْ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	مَا	كُنْتُمْ	فِيْهِ	تَخْتَلِفُوْنَ ۝٩٢
تمہارے لیے	دن	قیامت کے	جو	تھے تم	اس میں	تم اختلاف کیا کرتے

قیامت کے دن وہ تمہارے لیے ضرور بیان کرے گا جس میں تم اختلاف کیا کرتے تھے ۔ (92)

وَلَوْ	شَآءَ	اللّٰهُ	لَجَعَلَكُمْ	اُمَّةً	وَّاحِدَةً	وَّلٰكِنْ
اور اگر	چاہتا	اللہ تعالیٰ	یقیناً بنا دیتا تمہیں	امت	ایک ہی	لیکن

اور اگر اللہ تعالیٰ چاہتا تو یقیناً سب کو ایک ہی اُمت بنا دیتا لیکن وہ جسے چاہتا ہے

يُّضِلُّ	مَنْ	يَّشَآءُ	وَيَهْدِيْ	مَنْ	يَّشَآءُ ؕ
وہ گمراہی میں ڈال دیتا ہے	جس کو	وہ چاہتا ہے	اور وہ ہدایت دیتا ہے	جسے	وہ چاہتا ہے

گمراہی میں ڈال دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے

وَلَتُسْـَٔلُنَّ	عَمَّا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ ۝٩٣	وَلَا تَتَّخِذُوْٓا
اور تم سے ضرور پوچھا جائے گا	اس کے بارے میں جو	تھے تم	عمل کیا کرتے	اور نہ تم بناؤ

اور تم سے ضرور اس کے بارے میں پوچھا جائے گا جو تم عمل کیا کرتے تھے ۔ (93) اور تم

اَيۡمَانَكُمۡ	دَخَلًاۢ	بَيۡنَكُمۡ	فَتَزِلَّ	قَدَمٌۢ	بَعۡدَ
اپنی قسموں کو	فریب کا ذریعہ	آپس میں	کہ پھسل جائے	کوئی قدم	بعد

اپنی قسموں کو آپس میں فریب کا ذریعہ نہ بناؤ کہ کوئی قدم اپنے جمنے کے بعد پھسل جائے

ثُبُوۡتِهَا	وَتَذُوۡقُوا	السُّوۡٓءَ	بِمَا	صَدَدۡتُّمۡ	
اپنے جمنے کے	اور تم مزہ چکھو	برائی کا	اس کے بدلے میں جو	روکا تم نے	

اور تم برائی کا مزہ چکھو، اس کے بدلے میں جو تم نے اللہ تعالیٰ کی راہ سے روکا

عَنۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ ۚ	وَلَكُمۡ	عَذَابٌ	عَظِيۡمٌ ﴿۹۴﴾	وَلَا تَشۡتَرُوۡا	
اللہ تعالیٰ کی راہ سے	اور تمہارے لیے	عذاب ہے	بہت بڑا	اور نہ تم بیچو	

اور تمہارے لیے بہت بڑا عذاب ہے۔(94) اور اللہ تعالیٰ کے عہد کو

بِعَهۡدِ	اللّٰهِ	ثَمَنًا	قَلِيۡلًا ؕ	اِنَّمَا	عِنۡدَ اللّٰهِ
عہد کو	اللہ تعالیٰ کے	قیمت میں	تھوڑی	بلاشبہ	اللہ تعالیٰ کے نزدیک

تھوڑی قیمت کے عوض مت بیچو، بلاشبہ جو اللہ تعالیٰ کے پاس ہے

هُوَ	خَيۡرٌ	لَّكُمۡ	اِنۡ	كُنۡتُمۡ	تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۹۵﴾	مَا	
وہ	بہتر ہے	تمہارے لیے	اگر	تم	تم جانتے ہو	جو	

وہی تمہارے لیے زیادہ بہتر ہے اگر تم جانتے ہو۔(95) جو

عِنۡدَكُمۡ	يَنۡفَدُ	وَمَا	عِنۡدَ اللّٰهِ	بَاقٍ ؕ	
تمہارے پاس ہے	ختم ہو جائے گا	اور جو	اللہ تعالیٰ کے پاس ہے	باقی رہنے والا ہے	

تمہارے پاس ہے وہ ختم ہو جائے گا اور جو اللہ تعالیٰ کے پاس ہے وہ باقی رہنے والا ہے

وَلَنَجۡزِيَنَّ	الَّذِيۡنَ	صَبَرُوۡٓا	اَجۡرَهُمۡ
اور یقیناً ہم ضرور بدلہ دیں گے	ان لوگوں کو	جنہوں نے صبر کیا	بدلہ اُن کا

اور جن لوگوں نے صبر کیا یقیناً اُنہیں ہم ضرور

بِاَحۡسَنِ مَا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿٩٦﴾ مَنۡ عَمِلَ صَالِحًا

زیادہ اچھا جو تھے وہ عمل کرتے جو کوئی عمل کرے نیک

زیادہ اچھا بدلہ دیں گے اس کا جو وہ عمل کرتے تھے۔(96) جو شخص نیک عمل کرے

مِّنۡ ذَكَرٍ اَوۡ اُنۡثٰى وَهُوَ مُؤۡمِنٌ فَلَنُحۡيِيَنَّهٗ

خواہ مرد ہو یا عورت اور وہ مومن ہو تو ہم ضرور زندگی دیں گے اس کو

خواہ مرد ہو یا عورت اور وہ مومن ہو تو اسے ہم ضرور زندگی دیں گے،

حَيٰوةً طَيِّبَةً ۚ وَلَنَجۡزِيَنَّهُمۡ اَجۡرَهُمۡ بِاَحۡسَنِ مَا

زندگی پاکیزہ اور ہم ضرور بدلے میں دیں گے اُن کو جزا اُن کی زیادہ اچھی جو

پاکیزہ زندگی اور ہم ضرور بدلے میں اُن کا اجر زیادہ اچھا دیں گے

كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿٩٧﴾ فَاِذَا قَرَاۡتَ الۡقُرۡاٰنَ فَاسۡتَعِذۡ

تھے وہ عمل کرتے پس جب آپ پڑھیں قرآن تو آپ پناہ مانگیں

جو وہ عمل کرتے تھے۔(97) پس جب آپ قرآن پڑھیں تو

بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيۡطٰنِ الرَّجِيۡمِ ﴿٩٨﴾ اِنَّهٗ لَيۡسَ لَهٗ

اللہ تعالیٰ کی شیطان سے مردود یقیناً وہ نہیں اُس کے لیے

شیطانِ مردود سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگیں۔(98) ان لوگوں پر یقیناً اس کا

سُلۡطٰنٌ عَلَى الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَلٰى رَبِّهِمۡ يَتَوَكَّلُوۡنَ ﴿٩٩﴾

کوئی غلبہ اوپر اُن لوگوں کے جو ایمان لائے اور وہ اپنے رب پر وہ بھروسہ کرتے ہیں

کوئی غلبہ نہیں جو ایمان لائے اور جو اپنے رب پر بھروسہ کرتے ہیں۔(99)

اِنَّمَا سُلۡطٰنُهٗ عَلَى الَّذِيۡنَ يَتَوَلَّوۡنَهٗ وَالَّذِيۡنَ

بلاشبہ زور اُس کا اوپر اُن لوگوں کے لیے ہے جو دوستی رکھتے ہیں اس سے اور جو لوگ

اس کا زور تو صرف ان ہی پر چلتا ہے جو اس سے دوستی رکھتے ہیں

ع ١٣/١٩

هُمْ بِهٖ مُشْرِكُوْنَ ﴿١٠٠﴾ع وَاِذَا بَدَّلْنَآ اٰيَةً

وہ اُس (اللہ تعالیٰ) کے ساتھ شریک کرنے والے ہیں اور جب تبدیل کرتے ہیں ہم ایک آیت کو

اور جو اس (اللہ تعالیٰ) کے ساتھ شریک کرنے والے ہیں۔(100) اور جب ہم ایک آیت کی جگہ

مَّكَانَ اٰيَةٍ ۙ وَّاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يُنَزِّلُ

جگہ دوسری آیت کے اور اللہ تعالیٰ زیادہ جانتا ہے ساتھ اُس کے جو وہ نازل کرتا ہے

دوسری آیت تبدیل کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ ہی بہتر جانتا ہے جو بھی وہ نازل کرتا ہے تو وہ کہتے ہیں

قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مُفْتَرٍ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿١٠١﴾

وہ کہتے ہیں بلاشبہ تو خود ہی گھڑنے والا ہے بلکہ اکثر اُن کے نہیں علم رکھتے

تو خود ہی گھڑنے والا ہے بلکہ ان میں سے اکثر لوگ علم نہیں رکھتے۔(101) آپ کہہ دیں

قُلْ نَزَّلَهٗ رُوْحُ الْقُدُسِ مِنْ رَّبِّكَ بِالْحَقِّ

آپ کہہ دیں اتارا اس کو روح القدس نے تمہارے رب کی جناب سے حق کے ساتھ

روح القدس نے تمہارے رب کی جناب سے حق کے ساتھ اس کو اُتارا ہے تاکہ وہ

لِيُثَبِّتَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ ﴿١٠٢﴾

تاکہ وہ ثابت رکھے اُن لوگوں کو جو ایمان لائے اور ہدایت اور خوشخبری ہے فرماں برداروں کے لیے

ایمان والوں کو ثابت قدم رکھے اور فرماں برداروں کے لیے ہدایت اور خوشخبری ہو۔(102)

وَلَقَدْ نَعْلَمُ اَنَّهُمْ يَقُوْلُوْنَ اِنَّمَا يُعَلِّمُهٗ بَشَرٌ ؕ

اور بلاشبہ یقیناً ہم جانتے ہیں یقیناً وہ وہ کہتے ہیں بے شک سکھاتا ہے اسے ایک آدمی

اور ہم جانتے ہیں یقیناً وہ کہتے ہیں کہ

لِسَانُ الَّذِيْ يُلْحِدُوْنَ اِلَيْهِ اَعْجَمِيٌّ

زبان اس شخص کی (کہ) وہ غلط منسوب کرتے ہیں اُس کی طرف عجمی ہے

بے شک اسے تو ایک آدمی سکھاتا ہے، جس آدمی کی طرف وہ غلط منسوب کرتے ہیں

وَهٰذَا لِسَانٌ عَرَبِيٌّ مُّبِيْنٌ ﴿١٠٣﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ

اور یہ (قرآن) زبان ہے عربی واضح یقیناً جو لوگ نہیں ایمان لاتے

اس کی زبان عجمی ہے اور یہ واضح عربی زبان ہے۔(103) جو لوگ

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۙ لَا يَهْدِيْهِمُ اللّٰهُ وَلَهُمْ عَذَابٌ

اللہ تعالیٰ کی آیات پر نہیں ہدایت دیتا ان کو اللہ تعالیٰ اور اُن کے لیے عذاب ہے

اللہ تعالیٰ کی آیات پر ایمان نہیں رکھتے، اللہ تعالیٰ ان کو ہدایت نہیں دیتا اور اُن کے لیے

اَلِيْمٌ ﴿١٠٤﴾ اِنَّمَا يَفْتَرِي الْكَذِبَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ

دردناک یقیناً گھڑتے ہیں جھوٹ وہ لوگ جو نہیں ایمان رکھتے

دردناک عذاب ہے۔(104) جھوٹ تو وہی گھڑتے ہیں جو

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ﴿١٠٥﴾ مَنْ

اللہ تعالیٰ کی آیات پر اور یہی لوگ وہ جھوٹے ہیں جس نے

اللہ تعالیٰ کی آیات پر ایمان نہیں رکھتے اور وہی لوگ جھوٹے ہیں۔(105) جس نے

كَفَرَ بِاللّٰهِ مِنْ بَعْدِ اِيْمَانِهٖٓ اِلَّا مَنْ اُكْرِهَ

کفر کیا اللہ تعالیٰ کے ساتھ بعد اپنے ایمان کے ماسوا اس کے جو مجبور کیا گیا

اپنے ایمان کے بعد اللہ تعالیٰ سے کفر کیا ماسوا اُس کے جسے مجبور کیا گیا ہو

وَقَلْبُهٗ مُطْمَئِنٌّ بِالْاِيْمَانِ وَلٰكِنْ مَّنْ شَرَحَ

اور دل اُس کا مطمئن ہو ایمان پر اور لیکن جس نے کھول دیا

مگر اُس کا دل ایمان پر مطمئن ہو، لیکن جس نے اپنے سینے کو کفر کے لیے کھول دیا

بِالْكُفْرِ صَدْرًا فَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ مِّنَ اللّٰهِ ۚ وَلَهُمْ

کفر کے لیے اپنے سینے کو تو اُن پر غضب ہے اللہ تعالیٰ کا اور اُن کے لیے

تو ان پر اللہ تعالیٰ کا غضب ہے اور اُن کے لیے

عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۰٦﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ اسْتَحَبُّوا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا

عذاب ہے بہت بڑا یہ اس وجہ سے کہ انہوں نے پسند کیا زندگی کو دنیا کی

بہت بڑا عذاب ہے۔(106) اس کی وجہ یہ ہے کہ بلاشبہ انہوں نے آخرت کے بدلے میں دنیا کی زندگی

عَلَى الْاٰخِرَةِ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۰۷﴾

اوپر آخرت کے اور بلاشبہ اللہ تعالیٰ نہیں ہدایت دیتا کافر لوگوں کو

کو پسند کیا اور بلاشبہ اللہ تعالیٰ کافر لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔(107)

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَسَمْعِهِمْ

یہی لوگ ہیں مہر لگا دی اللہ تعالیٰ نے جن کے دلوں پر اور اُن کے کانوں پر

یہ وہ لوگ ہیں جن کے دلوں پر اور کانوں پر

وَاَبْصَارِهِمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْغٰفِلُوْنَ ﴿۱۰۸﴾ لَا جَرَمَ اَنَّهُمْ

اور اُن کی آنکھوں پر اور یہی لوگ وہ غافل ہیں لازمی بات ہے یقیناً وہ

اور آنکھوں پر اللہ تعالیٰ نے مہر لگا دی ہے اور یہی لوگ غافل ہیں۔(108) لازمی بات ہے کہ آخرت میں

فِي الْاٰخِرَةِ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۱۰۹﴾ ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ

آخرت میں وہی خسارہ اُٹھانے والے ہیں پھر یقیناً رب آپ کا

یہی لوگ خسارہ اُٹھانے والے ہیں۔(109) پھر جنہوں نے فتنے میں ڈالے جانے کے بعد ہجرت کی،

لِلَّذِيْنَ هَاجَرُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا فُتِنُوْا ثُمَّ

اُن لوگوں کے لیے جنہوں نے ہجرت کی بعد اس کے وہ فتنے میں ڈالے گئے پھر

پھر انہوں نے جہاد کیا اور صبر بھی کیا

جٰهَدُوْا وَصَبَرُوْٓا ۙ اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ

انہوں نے جہاد کیا اور صبر کیا بلاشبہ رب آپ کا بعد اس کے یقیناً بے حد بخشنے والا

بلاشبہ آپ کا رب اس کے بعد یقیناً بے حد بخشنے والا

ع ۲۰ ۱۴

رَّحِيْمٌ ۱۱۰	يَوْمَ	تَأْتِيْ	كُلُّ	نَفْسٍ	تُجَادِلُ
نہایت رحم والا ہے	جس دن	آئے گا	ہر	نفس	جھگڑا کرتا ہوا

نہایت رحم والا ہے۔ (110) جس دن ہر نفس اپنے بارے میں جھگڑا کرتا ہوا آئے گا

عَنْ نَّفْسِهَا	وَتُوَفّٰى	كُلُّ	نَفْسٍ	مَّا	عَمِلَتْ
اپنے بارے میں	اور پورا دیا جائے گا	ہر	جان کو	جو	اس نے کیا

اور ہر نفس کو جو اُس نے کیا پورا بدلہ دیا جائے گا

وَهُمْ	لَا يُظْلَمُوْنَ ۱۱۱	وَضَرَبَ	اللّٰهُ	مَثَلًا
اور ان پر	نہیں ظلم کیا جائے گا کچھ بھی	اور بیان کی	اللہ تعالیٰ نے	مثال

اور اُن پر کچھ بھی ظلم نہیں کیا جائے گا۔ (111) اور اللہ تعالیٰ نے ایک بستی کی مثال بیان کی

قَرْيَةً	كَانَتْ	اٰمِنَةً	مُّطْمَئِنَّةً	يَّاْتِيْهَا
ایک بستی کی	وہ تھی	پر امن	مطمئن	آرہا تھا اُس کے پاس

جو پُرامن اور مطمئن تھی، اُس کا رزق وافر مقدار میں اُس کے پاس ہر جگہ سے آرہا تھا

رِزْقُهَا	رَغَدًا	مِّنْ كُلِّ مَكَانٍ	فَكَفَرَتْ
رزق اُس کا	وافر مقدار میں	ہر جگہ سے	پھر ناشکری کی اس نے

پھر اُس نے اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کی ناشکری کی

بِاَنْعُمِ اللّٰهِ	فَاَذَاقَهَا	اللّٰهُ	لِبَاسَ	الْجُوْعِ	وَالْخَوْفِ
اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کی	تو چکھایا انہیں	اللہ تعالیٰ نے	لباس	بھوک کا	اور خوف کا

تو اللہ تعالیٰ نے بھی اُنہیں بھوک اور خوف کا لباس پہنا دیا

بِمَا	كَانُوْا	يَصْنَعُوْنَ ۱۱۲	وَلَقَدْ	جَآءَهُمْ	رَسُوْلٌ
اُس کے بدلے میں جو	وہ تھے	کیا کرتے	اور بلاشبہ یقیناً	آگیا اُن کے پاس	رسول

اس کے بدلے میں جو وہ کیا کرتے تھے (112) اور بلاشبہ یقیناً اُن کے پاس

مِّنْهُمْ	فَكَذَّبُوْهُ	فَاَخَذَهُمُ	الْعَذَابُ	وَهُمْ
اُنہی میں سے	تو جھٹلایا انہوں نے اُس کو	تو پکڑلیا اُنہیں	عذاب نے	اوراس حال میں کہ وہ

اُنہی میں سے ایک رسول آ گیا تو انہوں نے اُس کو جھٹلا دیا تو عذاب نے اُنہیں اس حال میں پکڑ لیا کہ وہ

ظٰلِمُوْنَ ﴿١١٣﴾	فَكُلُوْا	مِمَّا	رَزَقَكُمُ	اللّٰهُ	حَلٰلًا	طَيِّبًا ۖ
ظالم تھے	سو کھاؤ	اُس میں سے جو	رزق دیا تمہیں	اللہ تعالیٰ نے	حلال	پاک

ظالم تھے۔(113) سوکھاؤ اس میں سے جو اللہ تعالیٰ نے تمہیں حلال اور پاک رزق دیا ہے

وَّاشْكُرُوْا	نِعْمَتَ	اللّٰهِ	اِنْ	كُنْتُمْ	اِيَّاهُ
اور شکر ادا کرو	نعمت کا	اللہ تعالیٰ کی	اگر	ہوتم	صرف اُس کی

اور تم اللہ تعالیٰ کی نعمت کا شکر ادا کرو اگر تم صرف اُسی کی

تَعْبُدُوْنَ ﴿١١٤﴾	اِنَّمَا	حَرَّمَ	عَلَيْكُمُ	الْمَيْتَةَ	وَالدَّمَ
تم عبادت کرتے ہو	یقیناً	حرام کیا اُس نے	تم پر	مردار	اور خون

عبادت کرتے ہو۔(114) اس نے تم پر حرام کیا مردار اور خون

وَلَحْمَ	الْخِنْزِيْرِ	وَمَآ	اُهِلَّ	لِغَيْرِ اللّٰهِ	بِهٖ ۚ	فَمَنِ
اور گوشت	سؤر کا	اور جن پر	نام پکارا گیا	غیر اللہ کا	اس پر	پس جو

اور سؤر کا گوشت اور وہ جس پر غیر اللہ کا نام پکارا جائے پس جو شخص مجبور کر دیا جائے گا

اضْطُرَّ	غَيْرَ بَاغٍ	وَّلَا عَادٍ	فَاِنَّ	اللّٰهَ
مجبور کر دیا جائے	نہ سرکشی کرنے والا ہو	اور نہ حد سے بڑھنے والا ہو	تو یقیناً	اللہ تعالیٰ

بشرطیکہ نہ وہ سرکشی کرنے والا ہو اور نہ حد سے بڑھنے والا تو یقیناً اللہ تعالیٰ بے حد بخشنے والا،

غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ﴿١١٥﴾	وَلَا تَقُوْلُوْا	لِمَا	تَصِفُ
بے حد بخشنے والا	نہایت رحم والا ہے	اور مت کہا کرو	جن کے متعلق	گھڑتی ہیں

نہایت رحم والا ہے۔(115) اور جن کے متعلق تمہاری زبانیں جھوٹ گھڑتی ہیں،

اَلۡسِنَتُكُمُ	الۡكَذِبَ	هٰذَا	حَلٰلٌ	وَّهٰذَا	حَرَامٌ
زبانیں تمہاری	جھوٹ	یہ ہے	حلال	اور یہ	حرام ہے

اُن کے بارے میں مت کہا کرو کہ یہ حلال ہے اور یہ حرام ہے کہ

لِّتَفۡتَرُوۡا	عَلَى	اللّٰهِ	الۡكَذِبَ ؕ	اِنَّ	الَّذِيۡنَ
کہ تم باندھو	اوپر	اللہ تعالیٰ کے	جھوٹ	یقیناً	جولوگ

تم اللہ تعالیٰ پر جھوٹ باندھو یقیناً جو لوگ

يَفۡتَرُوۡنَ	عَلَى	اللّٰهِ	الۡكَذِبَ	لَا يُفۡلِحُوۡنَ ؕ ﴿١١٦﴾
باندھتے ہیں	اوپر	اللہ تعالیٰ کے	جھوٹ	وہ کامیاب نہیں ہوتے

اللہ تعالیٰ پر جھوٹ باندھتے ہیں وہ کامیاب نہیں ہوں گے۔(116)

مَتَاعٌ	قَلِيۡلٌ ۖ	وَّلَهُمۡ	عَذَابٌ	اَلِيۡمٌ ﴿١١٧﴾	وَعَلَى
فائدہ ہے	تھوڑا سا	اور اُن کے لیے	عذاب ہے	بڑا دردناک	اور اوپر

تھوڑا سا فائدہ ہے اور اُن کے لیے بڑا دردناک عذاب ہے۔(117) اور

الَّذِيۡنَ	هَادُوۡا	حَرَّمۡنَا	مَا	قَصَصۡنَا	عَلَيۡكَ
اُن کے جو	یہودی بن گئے	حرام کردی تھیں ہم نے	جو	بتا چکے ہیں ہم	آپ کو

جو لوگ یہودی بن گئے اُن پر ہم نے وہ تمام چیزیں حرام کردی تھیں جو ہم

مِنۡ قَبۡلُ ۚ	وَمَا	ظَلَمۡنٰهُمۡ	وَلٰكِنۡ	كَانُوۡۤا
پہلے اس سے	اور نہیں	ظلم کیا تھا ہم نے اُن پر	اور لیکن	تھے وہ

اس سے پہلے آپ کو بتا چکے ہیں اور ہم نے اُن پر ظلم نہیں کیا تھا لیکن وہ

اَنۡفُسَهُمۡ	يَظۡلِمُوۡنَ ﴿١١٨﴾	ثُمَّ	اِنَّ	رَبَّكَ
خود ہی اپنے اوپر	ظلم کیا کرتے	پھر	یقیناً	آپ کا رب

خود ہی اپنے اوپر ظلم کیا کرتے تھے۔(118) پھر یقیناً آپ کا رب

لِلَّذِيْنَ	عَمِلُوا	السُّوْٓءَ	بِجَهَالَةٍ	ثُمَّ
اُن لوگوں کے لیے	جنہوں نے عمل کیے	بُرے	جہالت کی وجہ سے	پھر

اُن کے لیے جنہوں نے جہالت کی وجہ سے بُرائی کا ارتکاب کیا، پھر

تَابُوْا	مِنْۢ بَعْدِ	ذٰلِكَ	وَاَصْلَحُوْٓا ۙ	اِنَّ
انہوں نے توبہ کی	بعد	اُس کے	اور اصلاح کی انہوں نے	یقیناً

اُس کے بعد اُنہوں نے توبہ کی اور اپنی اصلاح کی تو یقیناً

رَبَّكَ	مِنْۢ بَعْدِهَا	لَغَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ﴿۱۱۹﴾ ع	اِنَّ	اِبْرٰهِيْمَ
رب تیرا	بعد اس کے	بے حد بخشنے والا	نہایت رحم والا ہے	یقیناً	ابراہیم

آپ کا رب اس کے بعد بے حد بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔ (119) یقیناً ابراہیم

ع ۱۵ ۹ ۲۱

كَانَ	اُمَّةً	قَانِتًا	لِّلّٰهِ	حَنِيْفًا ۭ
تھے	ایک امت	فرماں بردار	اللہ تعالیٰ کے لیے	ایک اللہ کی طرف ہو جانے والے

ایک اُمت تھے اللہ تعالیٰ کا فرماں بردار اور ایک اللہ کی طرف ہو جانے والے

وَلَمْ	يَكُ	مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۲۰﴾ ۙ	شَاكِرًا	لِّاَنْعُمِهٖ ۭ
اور نہ	تھے	مشرکوں میں سے	شکر ادا کرنے والے	اس کے انعامات کا

اور وہ مشرکوں میں سے نہ تھے۔ (120) اللہ تعالیٰ کے انعامات کا شکر ادا کرنے والے تھے

اِجْتَبٰىهُ	وَهَدٰىهُ	اِلٰى صِرَاطٍ	مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۱۲۱﴾
(اللہ تعالیٰ نے) اُسے منتخب کیا	اور اسے ہدایت دی	راستے کی طرف	سیدھے

اللہ تعالیٰ نے اُسے منتخب کیا اور سیدھے راستے کی طرف اسے ہدایت دی۔ (121)

وَاٰتَيْنٰهُ	فِي الدُّنْيَا	حَسَنَةً ۭ	وَاِنَّهٗ	فِي الْاٰخِرَةِ
اور دی ہم نے اُسے	دنیا میں	بھلائی	اور بلاشبہ وہ	آخرت میں

اور ہم نے اُسے دنیا میں بھلائی دی اور بلاشبہ آخرت میں وہ

لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝١٢٢ ثُمَّ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ اَنِ

یقیناً نیک لوگوں میں سے ہوگا | پھر | وحی کی ہم نے | آپ کی طرف | یہ کہ

یقیناً نیک لوگوں میں سے ہوگا۔(122) پھر ہم نے آپ کی طرف وحی کی ہے کہ

اتَّبِعْ مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ۭ وَمَا كَانَ

آپ پیروی کریں | ملت کی | ابراہیم کی | ایک اللہ کی طرف ہوجانے والے | اور نہ | تھے

آپ ابراہیم کی ملت کی پیروی کریں جوایک اللہ کی طرف ہوجانے والے تھے اوروہ

مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝١٢٣ اِنَّمَا جُعِلَ السَّبْتُ عَلَى

مشرکوں میں سے | یقیناً | مقرر کیا گیا | ہفتے کا دن | اوپر

مشرکوں میں سے نہ تھے۔(123) یقیناً ہفتے کا دن مقرر کیا گیا

الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ۭ وَاِنَّ رَبَّكَ لَيَحْكُمُ

اُن لوگوں پر | جنہوں نے اختلاف کیا | اُس میں | اور بلاشبہ | آپ کا رب | یقیناً فیصلہ فرمائے گا

اُن لوگوں پر جنہوں نے اس میں اختلاف کیا اور یقیناً آپ کا رب

بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ

درمیان اُن کے | دن | قیامت کے | اس میں جو | تھے وہ سب | اس میں

قیامت کے دن اُن سب باتوں میں اُن کے درمیان فیصلے فرمائے گا جن میں وہ

يَخْتَلِفُوْنَ ۝١٢٤ اُدْعُ اِلٰى سَبِيْلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ

اختلاف کیا کرتے | آپ دعوت دیں | راستے کی طرف | اپنے رب کے | حکمت کے ساتھ

اختلاف کیا کرتے تھے۔(124) اپنے رب کے راستے کی طرف حکمت

وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَجَادِلْهُمْ بِالَّتِيْ

اور نصیحت کے ساتھ | عمدہ | اور آپ بحث کریں ان سے | اُس سے جو

اور عمدہ نصیحت کے ساتھ دعوت دیں اور اُن سے اس طریقے سے بحث کریں جو زیادہ اچھا ہو

هِيَ اَحْسَنُ ۭ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ

وہ زیادہ اچھا | یقیناً | رب آپ کا | وہ | زیادہ جانتا ہے | اُس کو جو

یقیناً آپ کا رب اُن کو زیادہ جانتا ہے جو

ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿١٢٥﴾

بھٹک گیا | اُس کے راستے سے | اور وہ | زیادہ جانتا ہے | ہدایت یافتہ لوگوں کو

اُس کے راستے سے بھٹک گئے ہیں اور وہ ہدایت یافتہ لوگوں کو بھی خوب جانتا ہے۔(125)

وَاِنْ عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُوْا بِمِثْلِ مَا عُوْقِبْتُمْ

اور اگر | بدلہ لو تم | تو بدلہ لو | اُسی قدر جو | زیادتی کی گئی تم پر

اور اگر تم بدلہ لو تو جتنی تمہارے ساتھ زیادتی کی گئی ہے اسی قدر بدلہ لو

بِهٖ ۭ وَلَىِٕنْ صَبَرْتُمْ لَهُوَ خَيْرٌ لِّلصّٰبِرِيْنَ ﴿١٢٦﴾

ساتھ اُس کے | اور اگر | آپ صبر کریں | یقیناً وہ | بہتر ہے | صبر کرنے والوں کے لیے

اور اگر آپ صبر کریں تو یقیناً وہ صبر کرنے والوں کے لئے بہتر ہے۔(126)

وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَلَا تَحْزَنْ

اور آپ صبر کریں | اور نہیں ہے | صبر آپ کا | مگر | اللہ تعالیٰ ہی کی توفیق سے | اور نہ غم کریں آپ

اور آپ صبر کریں اور آپ کا صبر نہیں ہے مگر اللہ تعالیٰ کی توفیق سے، اور آپ ان پر غم نہ کریں

عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِيْ ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ ﴿١٢٧﴾ اِنَّ

اُن پر | اور نہ آپ ہوں | تنگی میں | اس سے جو | وہ خفیہ تدبیریں کرتے ہیں | یقیناً

اور نہ آپ تنگی میں ہوں اس سے جو وہ خفیہ تدبیریں کرتے ہیں۔(127)

ع ١٦ ٩ ٢٢

اللّٰهَ مَعَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّالَّذِيْنَ هُمْ مُّحْسِنُوْنَ ﴿١٢٨﴾ ع

اللہ تعالیٰ | ساتھ ہے | اُن لوگوں کے جو | ڈر گئے | اور ان لوگوں کے جو | وہ | نیکی کرنے والے ہیں

یقیناً اللہ تعالیٰ اُن کے ساتھ ہے جو اس سے ڈر گئے اور ان لوگوں کے جو نیکی کرنے والے ہیں۔(128)